جلد ۵۲/۱۷ | ۲۲ نبوت ۱۳۴۲ ہش ۔ ۵ رجب ۱۳۸۳ھ ۔ ۲۲ نومبر ۱۹۶۳ء | نمبر ۲۷۳

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کے متعلق تازہ اطلاع

محترم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب

ربوہ ۲۱ نومبر بوقت ۸ بجے صبح

حضور کی طبیعت دن بھر اللہ تعالیٰ کے فضل سے بہتر رہی رات نیند آگئی ۔ اس وقت بھی طبیعت بفضلہ تعالیٰ اچھی ہے

احباب جماعت خاص توجہ اور التزام سے دعائیں کرتے رہیں کہ مولیٰ کریم اپنے فضل سے حضور کو صحتِ کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔

آمین اللّٰھم آمین

ارشادات عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

جو لوگ لااُبالی کی زندگی بسر کرتے ہیں اللہ تعالیٰ ان کی طرف سے بے پرواہ ہو جاتا ہے

نشاط خدا تعالیٰ کا رزق ہے یہ اسی کو ملتا ہے جو اس سے تعلق قائم کرتا ہے

"حدیث شریف اور قرآن مجید سے ثابت ہے اور ایسا ہی پہلی کتابوں سے بھی پایا جاتا ہے کہ والدین کی بدکاریاں بچوں پر بھی بعض وقت آفت لاتی ہیں ۔ اسی کی طرف اشارہ ہے ولا یخاف عقبٰھا جو لوگ لااُبالی زندگی بسر کرتے ہیں ۔ اللہ تعالیٰ ان کی طرف سے بے پروا ہو جاتا ہے ۔ دیکھو دنیا میں جو اپنے آقا کو چند روز سلام نہ کرے تو اس کی نظر بگڑ جاتی ہے تو جو خدا سے قطع کرے پھر خدا اس کی پروا کیوں کرے گا ۔ اسی پر وہ فرماتا ہے کہ وہ ان کو ہلاک کرکے ان کی اولاد کی بھی پروا نہیں کرتا ۔ اس سے معلوم ہوتا ہے کہ جو متقی صالح مر جاوے اس کی اولاد کی پرورش کرتا ہے ۔ جیسا کہ اس آیت سے بھی پتہ لگتا ہے ۔ وکان ابوھما صالحاً اس باپ کی نیکی اور صلاحیت کیلئے خضر اور موسیٰ جیسے اولو العزم پیغمبر کو مزدور بنا دیا کہ وہ ان کی دیوار درست کر دیں ۔ اس سے معلوم ہو سکتا ہے کہ اس شخص کا کیا درجہ ہوگا ۔ خدا تعالیٰ نے لڑکوں کا ذکر نہیں کیا چونکہ ستّار ہے ۔ اس لئے پردہ پوشی کے لحاظ سے اور باپ کے محل مدح میں ذکر ہونے کی وجہ سے کوئی ذکر نہیں کیا۔

پہلی کتابوں میں بھی اس قسم کا مضمون آیا ہے کہ سات پشت تک رعایت رکھتا ہوں ۔ حضرت داؤد علیہ السلام فرماتے ہیں کہ میں نے کبھی متقی کی اولاد کو ٹکڑے مانگتے نہیں دیکھا ۔ غرض نشاط خدا کا رزق ہے جو غیر کو نہیں ملتا۔"

(الحکم ۲۴ اگست ۱۹۰۲ء)

حضرت سیدہ اُم وسیم احمد صاحبہ کی علالت

ربوہ ۲۱ نومبر ۔ حضرت سیدہ اُم وسیم احمد صاحبہ بخار، کھانسی اور سانس کی تکلیف کی وجہ سے بہت بیمار ہیں ۔ احباب جماعت توجہ اور التزام سے دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ حضرت سیدہ موصوفہ کو اپنے فضل سے شفائے کامل و عاجل عطا فرمائے ۔ آمین

سیکرٹریان تحریک جدید توجہ فرمائیں

الفضل اور دفتری تحریکات سے احباب جماعت کو تحریک جدید کے نئے سال کے آغاز کا علم ہو گیا ہوگا ۔ لیکن ابھی تک بعض جماعتوں میں کوئی حرکت دیکھنے میں نہیں آئی ۔ سیکرٹریان تحریک جدید اپنے اپنے حلقہ کا جائزہ لیں ۔ اور جلد از جلد مرکز کو احباب جماعت کی مالی قربانیوں سے آگاہ فرمائیں ۔ امسال مجالس خدام الاحمدیہ نے خاص طور پر تعاون کرنے کا عزم کیا ہے ۔ خدام سے پورا پورا تعاون حاصل کیا جاوے اور جس قدر جلد ہو سکے گزشتہ سال کی نسبت نمایاں اضافہ کے ساتھ وعدے مرکز میں بھجوا دیئے جائیں ۔

(وکیل المال اول تحریک جدید)

عہدہ داران مجالس سے

مجلس انصار اللہ کا مالی سال ۳۱ دسمبر کو ختم ہو رہا ہے ۔ ابھی کئی ایک مجالس ایسی ہیں جنہوں نے اپنا بجٹ پورا نہیں کیا ۔ وقت بہت تھوڑا رہ گیا ہے ۔ مجالس کے عہدہ داران کی فوری توجہ کی ضرورت ہے ۔ وہ ہر ایسے رکن کے پاس جس کے ذمہ بقایا ہو خود پہنچیں اور رقوم وصول کرکے مرکز میں بھجوا دیں ۔ ایک ماہ کے قریب عرصہ باقی ہے ۔ اس میں ہر قسم کے بقائے وصول ہو جانے ضروری ہیں جزاکم اللہ

(قائد مال انصار اللہ مرکزیہ ربوہ)

حج پر جانے والے احباب متوجہ ہوں

امسال جو احباب حج پر جا رہے ہوں وہ اپنے نام اور پتہ جات سے از راہ کرم دفتر صدر صدر انجمن احمدیہ ربوہ کو بھی مطلع فرمائیں

(معتمد صدر صدر انجمن احمدیہ ربوہ)

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دار الرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۲۲ - نومبر ۱۹۶۳ء

دنیا کو تباہی کا خطرہ اور اس کا علاج

گذشتہ دو تباہ کن عالمگیر جنگوں نے تمام دنیا کے انسانوں میں سخت اضطراب پیدا کر رکھا ہے ان دونوں جنگوں میں دنیا پر اس قدر تباہی آئی ہے اور اس قدر ضیاع ہوا ہے کہ اب وہ مغربی اقوام بھی جو دوسروں پر ہجوم کئے ہوئے ہیں چاہتی ہیں کہ کوئی ایسا نسخہ ہاتھ آجائے جس سے دنیا میں آئندہ کے لئے جنگ کا خاتمہ ہو جائے۔

اس وقت دنیا اقوام کے لحاظ سے دو بلاکوں میں تقسیم ہے۔ ایک امریکی یورپی اور دوسرا روسی چینی۔ دونوں بلاکوں میں مختلف نظریات حیات کا افتراق ہے امریکی یورپی بلاک کا دعویٰ ہے کہ ڈیموکریسی ہی بہترین طرز حکومت ہے۔ ڈیموکریسی کا مطلب یہ ہے کہ ایک ملک کے تمام باشندے یکساں بنیادی حقوق رکھتے ہیں اور جو حکومت قائم ہو وہ عوام کی مرضی سے عوام کے مفاد اور عوام کے ذریعہ قائم ہو۔ ہر فرد قوم کو ذرائع پیداوار پر یکساں طور پر اختیار ہے اور وہ اپنی محنت اور کوشش سے جتنی دولت چاہے کما سکتا ہے اور اس طرح دولت پر انفرادی ملکیت جائز ہے۔ ایک آدمی محنت اور جانفشانی سے بڑے سے بڑا صنعتی کارخانہ چلا سکتا ہے اور زیادہ سے زیادہ اراضی کا مالک بن سکتا ہے۔ اگرچہ مفاد عام کے لئے ٹیکس وغیرہ کی صورت میں ملکیت پر پابندیاں عائد کی جا سکتی ہیں تاہم ہر شخص اپنی ملکیت کے ہر طرح کے استعمال کا اختیار رکھتا ہے جس طرح چاہے اس کا انتظام کرے۔ بیچ ڈالے یا ضائع کرے یا مفت دیدے اس کو ہر قسم کا اختیار ہے۔

اس نظریہ میں جہاں آزادی کا تصور بنیادی طور پر کام کرتا ہوا نظر آتا ہے وہاں بہت سی ایسی خرابیاں بھی مضمر ہیں جن کی وجہ سے ڈیموکریٹک ممالک میں محنت کشوں اور مالکوں میں سخت تنازعات پیدا ہوتے ہیں۔ ایک شخص یا ایک گروہ جو ذرائع پیداوار پر متصرف ہو جاتا ہے وہ تو ہر طرح کے آرام و راحت کے سامان حاصل کر سکتا ہے لیکن مقابلہ میں عوام کی ایک کثیر تعداد ان سامانوں سے محروم رہتی ہے۔ حالانکہ اس دولت کے کمانے میں ان کا زیادہ حصہ ہوتا ہے۔

اس تفاوت کی وجہ سے شروع ہی میں ایسے لوگ پیدا ہوتے رہے ہیں جنہوں نے کسی نہ کسی حد تک ایسے خیالات کا اظہار کیا ہے کہ تمام بنی نوع انسان کو یکساں طور پر زندگی کی سہولتیں ملنی چاہئیں۔ اور ذرائع پیداوار کا ایسا نظام قائم کیا جائے کہ ہر انسان اپنی ضروریات کے مطابق سامان زندگی حاصل کر سکے۔ ان خیالات کا نتیجہ ہے کہ یہودی الاصل مارکس نے نظریۂ اشتراکیت کو ایک ٹھوس اور معین صورت میں پیش کیا۔ چنانچہ مارکس اور اس کے ہمخیال اینجل نے مینی فسٹو وضع کیا جس میں نظریۂ اشتراکیت کی بنا پر انسانی معاشرہ کی جدید تشکیل کے لئے آئین کی وضاحت کی گئی ہے۔

اشتراکیت کی رو سے کوئی فرد کسی دولت کا مالک نہیں ہے بلکہ تمام دولت سوسائٹی کی ملکیت ہے اس لئے کوئی شخص کسی ذریعہ پیداوار پر قابض نہیں ہو سکتا تمام ذرائع پیداوار ریاست کی تحویل میں ہونے چاہئیں اور ہر شخص کو اس کی ضروریات کے لئے سامان مہیا کرنا ریاست کا کام ہے۔

نظری طور پر تو یہ اصول بہت بھلا معلوم ہوتا ہے لیکن عملی لحاظ سے اس میں بڑی پیچیدگیاں ہیں۔ تاہم مزدور پیشہ عوام نے اس نظریہ کو خوش آمدید کہا۔ اور چند ہی سالوں کی کوشش سے یہ نظریہ جنگل کی آگ کی طرح تمام دنیا میں پھیل گیا۔ روس نے اس کا سب سے پہلے تجربہ کیا ہے اور اب روس ہی اشتراکیت کا گڑھ تصور ہوتا ہے۔ روس کے زیر اثر بعض مشرقی یورپ کی اقوام اور چین میں بھی اس نظریہ کو مقبولیت حاصل ہو گئی ہے۔ اس طرح دنیا دو حصوں میں تقسیم ہو گئی ہے۔

اشتراکیت نے جلد از جلد اپنے اصولوں کو عملی جامہ پہنانے کے لئے انسانوں کو دو جماعتوں میں تقسیم کیا ہے ایک متمول جماعت اور دوسری مزدوروں کی جماعت اور دونوں کو ایک دوسرے کا متحارب حریف بنا دیا ہے۔ اس جماعتی تنازعہ کی بنیاد ہیگل کے ایک نظریہ پر رکھی گئی ہے۔ اشتراکیت نے اپنا تمام دارومدار انسان کی مادی ضروریات پر رکھا ہے اور چونکہ روٹی سب سے بڑی ضرورت ہے اس لئے اس نے روٹی کے سوال کو اولیت دی ہے۔ اور یہاں تک کہہ دیا ہے کہ دنیا کی باہمی کشمکش کا واحد سبب روٹی کا سوال ہے۔ روحانیت اور اخلاق محض افیون ہے جو چالاک لوگ عوام کی محنت سے ناجائز انتفاع کے لئے استعمال کرتے آئے ہیں۔ اسی طرح اشتراکیت میں مذہب کا کوئی مقام نہیں۔ ظاہر ہے کہ اشتراکیت پرانی دنیا کے تمام ماحول کو بدلنے کے بغیر چل نہیں سکتی تھی اس لئے اس نے قوت کے استعمال کو جائز قرار دیا اور مزدوروں کو اکسا کر ہر ملک میں ساڑھ پھونک کی پالیسی پر عمل شروع کر دیا۔ اس طرح تمام دنیا اندرونی اور بیرونی بدامنی کا گھروندا بن گئی ہے۔ اگرچہ مغربی یورپ اور امریکہ نے اشتراکیت کو اختیار نہیں کیا مگر وہ اس سے متاثر ضرور ہوئے ہیں چنانچہ مزدوروں کی سٹرائکیں وغیرہ اکثر اشتراکیت کے اثر سے رونما ہوتی ہیں۔ اس صورت حال سے متاثر ہو کر ڈیموکریٹک ممالک نے بھی بعض اصلاحات کی طرف توجہ دی ہے اور ایسے قوانین وضع کئے ہیں جن سے مزدوروں اور محنت کشوں کو سامان زندگی کی سہولتیں حاصل ہو گئی ہیں۔

یہ تو خیر معاشرہ کے مسائل ہیں ان متضاد نظریات کا خطرناک ترین پہلو یہ ہے کہ آج ان کی وجہ سے دونوں بلاکوں میں ایسے تصادم کا خطرہ پیدا ہو گیا ہے جس سے دنیا چند منٹوں میں تباہ ہو سکتی ہے۔ سائنس کی ترقی کی وجہ سے دونوں طرف ایسے مہلک ہتھیاروں کی ایجادیں ہو رہی ہیں کہ جن کا مقصد اپنے حریف کو بالکل تباہ کر دینا ہے۔ تاہم اس میں ایک یہ روشن پہلو ہے کہ یہ لوگ اتنی بات سمجھ گئے ہیں کہ اگر آئندہ خدانخواستہ جنگ ہوئی تو فتح کسی کی نہیں ہو گی۔

اس خیال نے دونوں طرف کے سربرآوردہ لوگوں کو فکر میں ڈال دیا ہے اور ہمیں یقین ہے کہ وہ مخلصانہ طور پر چاہتے ہیں کہ کوئی ایسا نسخہ ہاتھ آجائے جس سے آئندہ جنگ کا امکان ختم ہو جائے۔ تاہم مشکل یہ ہے کہ دونوں فریق صرف انسانی دانشمندی پر ہی بھروسہ رکھتے ہیں اور چاہتے ہیں کہ ایسے طریقے معلوم ہو جائیں جن سے مہلک ہتھیاروں کو قابو میں رکھا جا سکے۔ مگر وہ ابھی تک اس واحد نسخہ کی طرف متوجہ ہوتے ہوئے معلوم نہیں ہوتے جس سے واقعی یہ مقصد حاصل ہو سکتا ہے۔ زیادہ افسوس یہ ہے کہ وہ اس نسخہ کو فی الحال بنظر حقارت دیکھتے ہیں۔ وہ نسخہ کیا ہے۔ وہ نسخہ مذہب ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ جب تک یہ لوگ مذہب کی طرف مراجعت نہیں کریں گے عالمگیر تباہی کا خطرہ بھی قابو میں نہیں آسکتا۔

(باقی)

اس ناؤ کا ناخدا خدا ہے

طوفان ہے تند اگر تو کیا ہے
اس ناؤ کا ناخدا خدا ہے

ہوتی ہے دلوں پہ پہلے قائم
اسلام کی سلطنت جدا ہے

ہم نے تو نہیں کیا ہے کچھ بھی
کردار تمہارا بول اٹھا ہے

کاٹے گا وہی جو جس نے بویا
اب فصل کا وقت آگیا ہے

کیوں داد نہ دیجئے کہ تنویر
بیداد بھی ان کی اک ادا ہے

میاں طفیل محمد قیم جماعت اسلامی کا بیان

محترم صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب

وزیر داخلہ خان حبیب اللہ خان صاحب کے نہایت پُر زور اور مدلل بیانات کے جواب میں مودودی صاحب کی جماعت نے جو وطیرہ اختیار کیا ہے اس سے وہ مثال یاد آجاتی ہے کہ "کھسیانی بلی کھمبا نوچے"۔ ویسے تو جماعت احمدیہ کے بعض معاندین کا ہمیشہ سے یہ مرغوب مشغلہ رہا ہے کہ ملک کے افراد اور عوام کو جماعت سے بددل اور بدظن کرنے کے لئے مختلف بے بنیاد الزامات لگاتے رہتے ہیں۔ لیکن مودودی صاحب کی جماعت کی موجودہ کوشش اس باب میں طرفہ تماشہ ہے۔

اگر واقعی میاں طفیل محمد صاحب کے بیان شائع شدہ نوائے وقت مورخہ ۱۱/۶۳/۱۹ کے مطابق مودودیوں کے خلاف "الزامات "ربوہ میں مرتب کئے گئے تھے"۔ اور یہ قصہ محض گھر بیٹھے ہی انہوں نے عوام کی توجہ پھیرنے کے لئے نہیں گھڑا تو بھی میں پوچھتا ہوں کہ اس سے الزامات کی نوعیت میں کیا فرق پڑتا ہے۔ ربوہ میں مرتب کئے گئے ہوں یا ملتان میں یا راولپنڈی میں۔ اگر الزامات درست ہیں جیسا کہ اب تک وزیر داخلہ عوام پر خوب اچھی طرح روشن کر چکے ہیں کہ بہرحال درست ہیں تو اس طرح کھمبا نوچنے سے تو کھویا ہوا وقار واپس نہیں آسکتا۔ مودودی جماعت کو چاہیئے کہ فرار کی کوئی معقول راہ تلاش کرنے کی کوشش کرے۔ آخر کب تک اپنے جرموں کی تلاش میں جماعت احمدیہ کو کفارے کی صلیب پر چڑھاتے رہیں گے۔ طفیل محمد صاحب کے اس مغالطہ آمیز بیان سے پہلے جو مورخہ ۱۵ نومبر کے نوائے وقت اور دیگر اخبارات میں شائع ہوا ہے۔ روزنامہ کوہستان بھی اپنی ۵ نومبر کی اشاعت میں اسی قسم کا شوشہ چھوڑ چکا ہے۔ چنانچہ اس اشاعت میں سید صدیق الحسن صاحب گیلانی ناظم شعبہ پارلیمانی امور (جماعت اسلامی) پاکستان کا بھی ایک بیان شائع ہو چکا ہے جس میں وہ فرماتے ہیں:۔

"وزیر داخلہ جن تراشوں اور مواد پر بھروسہ کر رہے ہیں وہ قادیانیوں اور احراریوں کا جمع کردہ ہے ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۱۹۲۵ء میں الجہاد فی الاسلام لکھی گئی تھی۔ جس کے بعض حصوں پر آج مرزا طاہر احمد صاحب "مذہب کے نام پر خون" کے عنوان سے تنقید فرما رہے ہیں اور حکومت پاکستان کو یہ باور کرانے میں لگے ہوئے ہیں کہ یہ تمہارے ہی خلاف ہے میں خان حبیب اللہ خان سے درخواست کرتا ہوں کہ وہ خود جماعت کے لٹریچر کا مطالعہ کریں"۔

ان بیانات میں جو الزام تو خان حبیب اللہ خان وزیر داخلہ پر لگایا گیا ہے۔ اگر انہوں نے قابل التفات سمجھا تو اس کا جواب وہ خود دیں گے۔ لیکن سید صدیق الحسن صاحب گیلانی کے بیان سے متعلق میں ایک دو امور قارئین کے سامنے پیش کرنا چاہتا ہوں۔

حیرت کی بات ہے کہ گیلانی صاحب (لم تقولون ما لا تفعلون) کے ارشاد خداوندی کو بھول کر خود اسی سانس میں اسی جرم کا ارتکاب کر رہے ہیں۔ جس سے بچنے کے لئے وزیر داخلہ کو نصیحت کی جا رہی ہے۔ اُن سے متعلق تو ان کو شکوہ ہے کہ انہوں نے مودودی جماعت کا لٹریچر پڑھے بغیر اس پر تنقید شروع کر دی ہے۔ لیکن خود جس کتاب "مذہب کے نام پر خون" پر تبصرہ فرمایا ہے ہرگز اس کا مطالعہ کرنے کی زحمت گوارا نہیں فرمائی۔

کوئی شخص جس نے سرسری نظر سے وہ کتاب پڑھی ہو بقائمی ہوش و حواس یہ نہیں لکھ سکتا کہ ۱۹۲۵ء میں الجہاد فی الاسلام لکھی گئی تھی۔ جس کے بعد آج مرزا طاہر احمد صاحب "مذہب کے نام پر خون" میں تنقید فرما رہے ہیں اور حکومت پاکستان کو باور کرانے میں لگے ہوئے ہیں کہ تمہارے ہی خلاف ہے"!

حقیقت اس کے برعکس یہ ہے کہ اول تو کتاب کا موضوع نہ مودودیت ہے۔ نہ یہ الجہاد فی الاسلام پر تبصرہ کے طور پر لکھی گئی تھی۔ بلکہ اس ساری کتاب میں الجہاد فی الاسلام کے صرف تین اقتباس درج ہیں

اقتباس اول الجہاد فی الاسلام کے صفحہ ۹۳ سے لیا گیا ہے۔ اور اس میں مودودی صاحب نے جزیہ سے متعلق اظہار خیال فرمایا ہے نہ تو کہیں اس اقتباس پر تبصرہ کرتے ہوئے لکھا ہے کہ یہ حکومت پاکستان کے خلاف ہے۔ اور نہ ہی دنیا کا کوئی معقول انسان اس اقتباس سے یہ نتیجہ نکال سکتا ہے۔ مملکت پاکستان کا تو اس تعلق میں نہ آگے نہ پیچھے۔ دور و نزدیک کہیں نام بھی استعمال نہیں ہوا۔

دوسرا اقتباس الجہاد فی الاسلام کے صفحہ ۱۳۸ سے لیا گیا ہے۔ جو من و عن یہ ہے کہ:۔

"جس طرح یہ کہنا غلط ہے کہ اسلام تلوار کے زور سے لوگوں کو مسلمان بناتا ہے۔ اسی طرح یہ کہنا بھی غلط ہے کہ اسلام کی اشاعت میں تلوار کا کوئی حصہ نہیں"۔

ظاہر ہے کہ اس اقتباس سے بھی کسی طرح مودودی جماعت کا پاکستان کے خلاف ہونا ثابت نہیں کیا جا سکتا۔ اور نہ ہی میں نے قطعاً ایسا کیا ہے۔ اگر گیلانی صاحب یہ کتاب خود پڑھتے تو انہیں معلوم ہو جاتا کہ مضمون زیر بحث کا اس امر سے دور کا بھی تعلق نہیں تھا کہ مودودی جماعت حکومت پاکستان کے خلاف ہے یا نہیں۔

تیسرا اقتباس جو دراصل اس کتاب کا مرکزی اقتباس ہے۔ الجہاد فی الاسلام کے صفحہ ۱۳۷ اور صفحہ ۱۳۸ سے اخذ کیا گیا ہے اور اگر کوئی نیم خوابیدہ انسان بھی اسے پڑھتا یا سنتا تو ہرگز یہ الزام نہیں لگا سکتا تھا کہ اس اقتباس کو "حکومت پاکستان کو یہ باور کرانے کے لئے استعمال کیا گیا ہے کہ "یہ تمہارے ہی خلاف ہے"

نعوذ باللہ من ذالک۔ میں ایسی فاش غلطی کا کیسے مرتکب ہو سکتا تھا جبکہ کوئی انسان بھی خواہ علم و فہم کے کسی مقام سے تعلق رکھتا ہو مسلم ہو یا غیر مسلم اسے پڑھ کر سوائے اس کے کوئی نتیجہ نہیں نکال سکتا کہ اس اقتباس میں تو پاکستان نہیں بلکہ خود پیغمبر اسلام حضرت محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے طریق تبلیغ کے خلاف ایک گھناؤنا الزام لگایا گیا ہے۔ اور سوائے اس کے اور کچھ درج نہیں کہ نعوذ باللہ من ذالک آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے دلائل معجزات اور قوت قدسیہ وغیرہ جب دلوں میں پاک تبدیلی پیدا کرنے میں ناکام رہے تو آپ کی تلوار نے یہ ناممکن کام سرانجام دیا چنانچہ وہ اصل اقتباس اس غرض سے تحریر کر رہا ہوں۔ تاکہ قارئین اسے پڑھ کر خود فیصلہ فرما سکیں۔

"لیکن جب وعظ و تلقین کی ناکامی کے بعد داعی اسلام نے ہاتھ میں تلوار لی ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ تو دلوں سے رفتہ رفتہ بدی و شرارت کا زنگ چھوٹنے لگا۔ طبیعتوں سے فاسد مادے خود بخود نکل گئے روحوں کی کثافتیں دور ہو گئیں اور صرف یہی نہیں کہ آنکھوں سے پردہ ہٹ کر حق کا نور صاف عیاں ہو گیا۔ بلکہ گردنوں میں وہ سختی اور سروں میں وہ نخوت بھی باقی نہیں رہی جو ظہور حق کے بعد انسانوں کو اس کے آگے جھکنے سے باز رکھتی ہے۔ عرب کی طرح جو دوسرے ممالک نے بھی اسلام کو اس سرعت سے قبول کیا۔ ایک صدی کے اندر جو تہائی دنیا مسلمان ہو گئی۔ تو اس کی وجہ بھی یہی تھی کہ اسلام کی تلوار نے ان پردوں کو چاک کر دیا جو دلوں میں پڑے ہوئے تھے"!

اس اقتباس کو درج کر کے میں نے مذکورہ کتاب میں جو نتیجہ نکالا تھا۔ وہ بھی من و عن پیش کر رہا ہوں۔ کاش گیلانی صاحب نے ایک نظر اسے دیکھ لیا ہوتا۔ تو وہ کبھی یہ دور کی کوڑی نہ لاتے کہ اس میں حکومت پاکستان کو اکسایا گیا ہے کہ مودودی صاحب تمہارے خلاف ہیں۔ چنانچہ اس اقتباس پر میرے تبصرہ کے اصل الفاظ یہ ہیں۔

"انا للہ وانا الیہ راجعون یعنی وہ گستاخ اور سخت بیہمانہ الزام جو اسلام کے اشد ترین متعصب دشمنوں کی طرف سے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی پاک ذات پر لگایا جاتا تھا جسے یورپ کے یاوہ گو مستشرقین گزشتہ صدی تک عیسائی دنیا میں اچھالتے رہے اور اسلام سے دلوں کو متنفر کرتے رہے وہ آج خود ایک مسلمان "راہنما" کی طرف سے اس مقدس رسول کی پاک ذات پر لگایا جا رہا ہے جسے "مزاج شناس رسول" ہونے کا دعوےٰ ہے گو الفاظ کو میٹھا بنانے کی کوشش کی گئی ہے گو تلوار کی اس مزعومہ فتح کو

پر شوگت بنا کر دکھانے کی کوشش کی گئی ہے مگر گولی وہی کڑوی اور ناپاک اور زہریلی گولی ہے جو اسلام کے دشمنوں کی طرف سے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم پر پھینکی جاتی تھی۔ یہ وہی پتھر ہے جو اس سے پہلے جارج سیل اور سمتھ اور ڈوزی نے آنحضرتؐ پر پھینکا تھا اور وہی الزام ہے جو مسٹر گاندھی نے آنحضور پر اس وقت لگایا تھا جب وہ اسلام کی تعلیم سے ابھی پوری طرح آشنا نہیں تھے"۔

پس یقیناً گیلانی صاحب نے کتاب "مذہب کے نام پر خون" کو ایک نظر بھی نہیں دیکھا اور محض سنی سنائی بات پر اعتبار کرکے یہ بے پر کی اڑا دی ہے بلکہ اگر میں گیلانی صاحب اور طفیل صاحب کے بیانات سے یہ نتیجہ بھی نکالوں تو قطعاً بے جا نہ ہوگا کہ انہوں نے

ہم تو ڈوبے ہیں صنم۔ تجھ کو بھی لے ڈوبیں گے

کی پالیسی پر عمل کرتے ہوئے خان حبیب اللہ خان وزیر داخلہ کو بدنام کرنے کی یہ گھٹیا راہ نکالی ہے کہ احمدیوں کے ساتھ ان کا تعلق ثابت کر دیا جائے پھر خواہ ان کے لگائے ہوئے الزامات درست بھی ثابت ہو جائیں عام الناس ان سے متنفر ہو جائیں گے کیونکہ مودودی صاحب اور ان کے بعض ہم نوا کرم فرماؤں نے احمدیت سے متعلق عوام میں ایسی بے بنیاد باتیں اڑا رکھی ہیں کہ کسی وزیر کو بدنام کرنے کے لئے بس یہی چال کافی ہے کہ اس کا احمدیت سے یا احمدیوں سے کوئی دور کا علاقہ ثابت کر دیا جائے۔ بقول غالبؔ وہی معاملہ ہے کہ

یہ فتنہ آدمی کی خانہ ویرانی کو کیا کم ہے
ہوئے تم دوست جس کے دشمن اُسکا آسماں کیوں ہو

اسی غرض سے طفیل صاحب نے محترم چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب کا نام بھی اپنے بیان میں گھسیٹ لیا ہے جو شرارت کی ایک دو دھاری تلوار ہے۔ ایک طرف تو عوام کی نظر میں محترم وزیر خارجہ کے ٹھوس مدلّل بیانات کے وقار اور اثر کو کم کرنے کی کوشش اور دوسری طرف بلیک میل کے رنگ میں خان حبیب خان صاحب کو یہ ملبوس دھمکی کہ "باز آتے ہو یا کریں ہم تمہیں "مرزائی" مشہور؟" احرار سیاست کی یادگار انتقام کا یہی ایک گھٹیا سا ذریعہ ان کے پاس رہ گیا ہے۔ محترم وزیر داخلہ کا معاملہ تو انہی سے تعلق رکھتا ہے وہ جو چاہیں اقدام فرمائیں مگر جہاں تک جماعت احمدیہ کا تعلق ہے ہم اسکے سوا اور کیا کہہ سکتے ہیں کہ ؎

اب ہمارا کام ہے تری درگاہ میں یا رب پکارا

محترم صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب وکیل التبشیر کے دورۂ انڈونیشیا کی مختصر روئداد

مختلف جماعتوں کا دورہ۔ انڈونیشین احمدیوں کی طرف سے والہانہ محبت و اخلاص کا اظہار

متعدد مقامات پر اہم تقاریر۔ نوّے افراد کا قبولِ احمدیت

(مکرم سید کمال یُوسف صاحب بتوسط وکالت تبشیر۔ ربوہ)

— گزشتہ سے پیوستہ —

مختلف جماعتوں کا دورہ

یکم اگست کو ظہر و عصر کی نماز کے بعد تاسیک ملایا کے لئے روانہ ہوئے راستہ میں چھ بجے گاروت پہنچے۔ گاروت میں ہماری بڑی جماعت ہے یہاں پہنچنے سے پہلے ہی کاروں کا ایک قافلہ راستے میں میاں صاحب کی پیشوائی کے لئے موجود تھے ہمارے مبلغ مکرم مولوی عبدالواحد صاحب (جو قادیان سے بھی اکتساب فیض کر چکے ہیں اور نہایت مخلص ہیں) اور محمد یحییٰ صاحب جو گاروت کے پریذیڈنٹ ہیں کی معیت میں متعدد احباب نے استقبال کیا اور پھر سارہ قافلہ گاروت پہنچا مشن ہاؤس میں سب احباب جماعت موجود تھے۔ پھر آپ ایک بزرگ معمر عورت کے گھر ناشتہ کے لئے تشریف لے گئے۔ یہ معزز خاتون وہ ہیں جنہوں نے دو مکان سلسلہ کے لئے وقف کئے ہیں۔ وہاں سے دعا کے بعد میاں صاحب حسن جیری صاحب کے گھر قیام کے لئے تشریف لے گئے۔ جیری صاحب انڈونیشیا کے خاص کپڑے بالمنتاسہ کے تاجر ہیں انہوں نے ہمارے آرام کا ہر طرح خیال رکھا۔ فجزاھم اللہ احسن الجزا۔ مغرب اور عشاء کی نماز احمدیہ مسجد میں ادا کی گئی۔

گاروت سے روانہ ہو کر وانا سگرا کے قریب ایک جماعت تیجو وارنگن میں پہنچے وہاں کے پریذیڈنٹ ایکن صاحب جماعت کی معیت میں استقبال کے لئے موجود تھے۔ یہاں کی جماعت اور امیر بھی خدا کے فضل سے بہت مخلص اور احمدیت کے فدائی ہیں۔ ان پر بہت ابتلا آئے مگر وہ ثابت قدم رہے۔

مسجد کا افتتاح

وہاں سے قافلہ روانہ ہو کر ۱/۲ ۱۰ بجے سنگاپرنا پہنچے۔ وہاں کے پریذیڈنٹ محمود صاحب جماعت کے ساتھ استقبال کے لئے موجود تھے محمود صاحب نے سب سے پہلے مجلس عاملہ کا تعارف کروایا پھر باقی احباب سے فرداً فرداً ملاقات ہوئی۔ اس کے بعد جماعت کے صدر نے میاں صاحب کی خدمت میں ایڈریس پیش کیا جس میں محبت و اخلاص کا اظہار کرنے کے بعد یہ بتایا گیا تھا کہ آج جمعہ کا دن ہے اس لئے افتتاح مسجد کا یہ دن بہت مبارک ہے۔ نیز جماعت کی ازدیادِ ایمان اور حکومتِ انڈونیشیا کے لئے درخواست دعا کی گئی تھی۔

محترم میاں صاحب نے ایڈریس کے جواب میں فرمایا:-

جب آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے دعویٰ فرمایا تو آپ نے بھی ایک مسجد تعمیر کی اور اس کی بنیاد تقویٰ پر رکھی اس وقت لوگ ہنستے تھے کہ بھلا ان لوگوں نے دنیا میں کیا کر لینا ہے جن کی مسجد اتنی حقیر سی ہے مگر اسکی بنیاد تقویٰ پر تھی اسلئے وہی دنیوی لحاظ سے حقیر لوگ چند سالوں میں بڑی بڑی حکومتوں پر غالب آ گئے اور قیصر و کسریٰ کی اینٹ سے اینٹ بجا دی۔ اگر آپ بھی مسجد تقویٰ پر قائم کریں گے تو آپ کو بھی یہی قوتیں ملیں گی جو صحابہؓ کو ملیں۔ پس مسجد کو متقیوں سے آباد کریں۔ میں نے سپین کی عظیم الشان مساجد دیکھی ہیں مگر ان میں اب کوئی نمازی نہیں۔ پس اپنی مسجد کو تقویٰ اور طہارت سے آباد رکھو۔ پھر آپ نے 'مسجد محمود' کا افتتاح فرمایا اور اندر جا کر دعا فرمائی دعا کے بعد آپ نے دو نفل ادا کئے اور پھر تاسیک ملایا کے لئے روانگی ہوئی۔

اخوّت و محبت پیدا کرنیکی تلقین

۱/۲ ۱۲ بجے ٹھیک تاسیک ملایا کی مسجد میں مکرم صاحبزادہ صاحب نے خطبہ جمعہ دیا آپ نے تشہد اور سورہ فاتحہ کی تلاوت کے بعد واعتصموا بحبل اللہ جمیعًا ولا تفرقوا۔ واذکروا نعمت اللہ علیکم اذ کنتم اعداءً فالف بین قلوبکم فاصبحتم بنعمتہ اخوانا وکنتم علیٰ شفا حفرۃ من النار فانقذکم منھا کذلک یبین اللہ لکم ایتہ لعلکم تھتدون کی آیت تلاوت فرمائی اور فرمایا کہ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی بعثت اس امت کے لئے لکھوکھا نعمتوں کا باعث بنی۔ ایک بڑی نعمت مسلمانوں کے لئے اخوت اور محبت کا پیدا کرنا تھا جس کی مثال کسی اور نبی کی امت میں نہیں ملتی۔ کسی نبی کی قوم نے دینی اور دنیوی ترقی اتنی نہیں کی جتنی آنحضرتؐ کی امت نے کی اور اس کی بڑی وجہ آپس کی محبت اور اخوت تھی۔ افسوس ہے کہ مسلمانوں نے اس کو بھلا دیا۔ اب حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی بعثت آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی پیشگوئی کے مطابق ہوئی ہے۔ آپکی تعلیم کوئی نئی تعلیم نہیں اور قرآن مجید سے علیحدہ نہیں۔ آپ کو مسیح موعود قبول کرنے کی توفیق ملی مگر محض جماعت میں شامل ہونا کافی نہیں بلکہ آپ کی تعلیم پر عمل کرنا ضروری ہے۔ اس آیت میں اللہ تعالےٰ یہی فرماتا ہے کہ تم ایک ہاتھ اور اسی کو مضبوطی سے پکڑو اور خصوصیت سے اگر چھوٹی جماعتیں اتحاد اور محبت کا ہاتھ نہیں پکڑتیں تو ان کا تو کوئی چارہ نہیں۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام ہندوستان میں آئے مگر میں آج انڈونیشیا میں ہزاروں میل دور بیٹھا کوئی تنہائی محسوس نہیں کرتا اور ایسا محسوس ہوتا ہے کہ میں اپنے بھائیوں میں ہوں اور یہ محض حضور کی بدولت ہے۔ پس ہمیں جماعت کے اندر کسی فتنہ پرداز کی ہرگز پرواہ نہیں کرنی چاہیئے خواہ وہ کتنا بڑا یا کتنا حقیر شخص ہو۔ ہمیں شخصیت کو نہیں بلکہ جو بات پیش ہو اس کو دیکھنا چاہیئے

تعمیر مساجد ممالک بیرون کے صدقہ جاریہ میں حصہ لینے والے مخلصین!

ناموں کی اشاعت کے سلسلہ میں ایک معذرت

دفتر ہذا کی طرف سے اُن بھائیوں اور بہنوں کے ناموں کی اشاعت کا سلسلہ جاری ہے جو مساجد ممالک بیرون کیلئے کم از کم پانچ روپیہ عنایت فرماتے ہیں۔ اس معیار پر فہرست تیار کرنے کے نتیجہ میں ناموں کی اس قدر کثرت ہو جاتی ہے کہ بسا اوقات اخبار الفضل ان کی اشاعت کا متحمل نہیں ہو سکتا۔ اندریں حالات جن احباب نے اکتوبر ۶۲ء تا جنوری ۶۳ء مذکورہ بالا صدقہ جاریہ میں حصہ لیا۔ ان کے اسماء کی اشاعت نہیں ہو سکی ـــ جس پر دفتر ہذا نہایت افسوس کے ساتھ متعلقہ بھائیوں اور بہنوں سے معذرت خواہ ہے ـــ جائزہ لینے پر معلوم ہوا ہے کہ اس عرصہ میں ۱۲۳۴ نام اشاعت سے رہ گئے ہیں۔ اور اگر آئندہ بھی اشاعت کا معیار پانچ روپیہ ہی رہنے دیا گیا تو سارے ناموں کی فہرست شائع کرنا امر محال ہی رہیگا لہذا احباب جماعت کی آگاہی کے لئے اعلان کیا جاتا ہے فہرست ہذا میں اور اسی طرح آئندہ فہرستوں میں بھی اشاعت کا اقل ترین معیار -/۱۰ روپیہ ہوگا۔ البتہ دفتر ہذا پوری پوری کوشش کرے گا۔ کہ ڈاک کے ذریعہ ہر چھوٹی سے چھوٹی رقم کی وصولی کی اطلاع بھی معطی حضرات کو پہنچا دی جائے جیسا کہ اب بھی دفتر ہذا کا دستور العمل ہے ـــ

ذیل میں ان مخلصین کے اسماء درج کئے جاتے ہیں جنہوں نے ماہِ اکتوبر ۶۲ء تا جنوری ۶۳ء کے عرصہ میں -/۱۰ روپیہ یا اس سے زائد روپیہ چندہ دے کر تعمیر مساجد ممالک بیرون میں حصہ لیا۔ جن ناموں کی اشاعت پہلے ہو چکی ہے وہ مستثنیٰ کر دیئے گئے ہیں۔ قارئین کرام سے ان سب کے لئے دعا کی درخواست ہے کہ جس طرح انہوں نے خدا تعالیٰ کے گھروں کو تیار کرنے کا جذبہ ظاہر فرمایا اسی طرح اللہ تعالیٰ ان کے گھروں کو بھی آباد اور مورد فضل و کرم رکھے۔

خاکسار:۔ وکیل المال اوّل تحریک جدید انجمن احمدیہ۔

ربوہ

حضرت مولوی غلام رسول صاحب راجیکی -/۵۰
حضرت ڈاکٹر حشمت اللہ خان صاحب -/۲۰
محترمہ سعیدہ خانم صاحبہ بنت عبدالکریم صاحب نوشہروی محلہ دارالرحمت -/۱۰
دوکان داران گول بازار بذریعہ سردار عبدالحق صاحب شاکر واقف زندگی ۵۰/۶۰
مکرم ملک محمد شفیع صاحب نوشہروی دارالرحمت وسطی منجانب مرحوم اعزاز -/۱۲۰
کارکنان صدر انجمن احمدیہ ربوہ -/۷۱
مکرم بابو محمد بخش صاحب محلہ دارالنصر -/۱۰
مکرم انور شاہ صاحب ارشد -/۱۵
" میاں محمد عبداللہ صاحب فیکٹری ایریا -/۱۰
" چوہدری محمد رفیق صاحب ابن ڈاکٹر محمد رمضان صاحب دارالصدر غربی -/۱۱
دکانداران دارالرحمت وسطی بذریعہ مکرم چوہدری محمد ابراہیم صاحب رشید ۱۴/۵۷
عملہ نصرت آرٹ پریس بذریعہ مکرم ملک بشارت احمد صاحب ۱۴/-
مکرم مولانا ابوالعطاء صاحب جالندھری -/۱۵
محترمہ مہراں بی بی صاحبہ دارالرحمت غربی -/۱۰
مکرم خواجہ محمد شریف صاحب " وسطی -/۲۰
" مولوی محمد امین صاحب تاجر کتب معہ اہلیہ صاحبہ -/۱۰
" چوہدری فتح محمد صاحب انسپکٹر آبکاری دارالرحمت وسطی -/۴۰
محترمہ لطیفہ نزہت صاحبہ بنت مولوی غلام احمد صاحب بدوملہی -/۱۰
محترمہ خیر النساء بیگم صاحبہ بنت مولوی محمد تقی صاحب دارالصدر ۱۰
مکرم چوہدری شیر محمد صاحب دارالنصر ربوہ -/۲۶
کارکنان تحریک جدید انجمن احمدیہ بذریعہ سردار عبدالحق صاحب شاکر واقف زندگی ۸۱/۶۲
دکانداران گول بازار بذریعہ سردار عبدالحق صاحب شاکر ۱۲۵/۴۸
محترمہ منظور النساء بیگم صاحبہ لیکچرار جامعہ نصرت -/۱۰

مکرم کیپٹن محمد اسلم صاحب دارالصدر -/۱۲
مکرم امرائیکی صاحب دیوان بذریعہ دفتر وقف جدید -/۲۵
مکرم بشیر احمد صاحب جمیل ابن پروفیسر مولوی محمد الدین صاحب بی اے -/۲۵
محترمہ سیدہ خیر النساء صاحبہ پرنسپل جامعہ نصرت ۱۵/
محترمہ استانی میمونہ بیگم صاحبہ -/۲۰
مکرم الحاج مولوی نذیر احمد صاحب مبشر -/۲۰
محترمہ ناصرہ بیگم صاحبہ بنت مرزا عطاء الرحمن صاحب -/۴۰
" حمیدہ بیگم صاحبہ زوجہ پروفیسر صوفی بشارت الرحمن صاحب ایم اے -/۱۰۰
مکرم لطف الرحمن صاحب شاکر فضل عمر ہسپتال ۳۴/۱۷
مکرم میاں محمد شریف صاحب ریٹائرڈ ای اے سی دارالصدر غربی -/۱۰
محترمہ اہلیہ صاحبہ قاضی محمد رفیق صاحب بذریعہ دفتر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ -/۱۰
دکانداران گولبازار ربوہ بذریعہ سردار عبدالحق شاکر واقف زندگی۔ ۶۲/۵۹
حضرت مولوی محمد الدین صاحب ناظر تعلیم -/۲۸
مکرم ملک غلام نبی صاحب آف ڈسکہ گولبازار -/۲۵
مکرم دوست محمد صاحب دارالرحمت شرقی -/۱۲
مکرم چوہدری بشیر احمد صاحب وڑائچ انسپکٹر تحریک جدید -/۱۰
محترمہ بیگم سید داؤد مظفر شاہ صاحب -/۴۸
محترمہ مس رشیدہ شریف صاحبہ جامعہ نصرت -/۱۵
محترمہ دختر ڈاکٹر عبدالسلام صاحب " -/۱۵
ڈاکٹر شیر محمد عالی صاحب دارالبرکات ۱۲/۵۰
جماعت احمدیہ دارالبرکات بذریعہ ڈاکٹر شیر محمد صاحب ۲۸/۵۰
مکرم کیپٹن محمد سعید صاحب دارالرحمت غربی -/۱۰
جماعت احمدیہ دارالرحمت غربی بذریعہ کیپٹن محمد سعید صاحب -/۳۰
صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب چیف میڈیکل آفیسر فضل عمر ہسپتال -/۲۰
اساتذہ کرام تعلیم الاسلام ہائی سکول بذریعہ ہیڈ ماسٹر صاحب ۱۰۵/۶۲

مکرم چوہدری محمد صدیق صاحب انچارج خلافت لائبریری -/۱۰
مکرم خواجہ مظفر احمد صاحب ابن خواجہ محمد شریف صاحب دارالرحمت -/۲۰
مکرم چوہدری خان محمد صاحب گوندل جنرل سٹور گولبازار ۱۵/
محترمہ رسول بی بی صاحبہ زوجہ " " ۲۷/۵۰
محترم پیر معین الدین صاحب ایم اے -/۱۰
محترمہ بیگم صاحبہ " " -/۲۰
دکانداران گول بازار ربوہ بذریعہ سردار عبدالحق صاحب شاکر واقف زندگی ۶۱/۵۹
میاں نور الدین صاحب خوشنویس دارالرحمت غربی -/۱۰
مکرم بابو محمد بخش صاحب کارکن الشرکتہ الاسلامیہ گولبازار -/۵۰
محترمہ مسز قدیر ارشاد صاحبہ ہیڈ مسٹرس فضل عمر جونیئر ماڈل سکول -/۱۰
مکرم حنیف احمد صاحب ٹیچر تعلیم الاسلام ہائی سکول از والدہ صاحبہ مرحومہ ۷۵
جماعت احمد دارالنصر بذریعہ مکرم ظفر احمد صاحب وینس پروفیسر -/۳۰
صاحبزادہ مرزا رفیع احمد صاحب صدر مجلس خدام الاحمدیہ ۱۲/۳۷
صاحبزادہ مرزا نعیم احمد صاحب افسر امانت تحریک جدید -/۱۵
مکرم شیخ ضیاء الحق ابن شیخ نور الحق صاحب دارالبرکات ۲۴/۴
مکرم سراج الدین صاحب فاروقی دارالرحمت وسطی ۱۰/۲۵
دکانداران گول بازار بذریعہ سردار عبدالحق صاحب شاکر واقف زندگی ۳۷/۷۲
مخلص احباب جو اپنا نام ظاہر کرنا نہیں چاہتے بذریعہ مکرم مختار احمد صاحب ہاشمی ۱۰۰۰
مکرم نصیر احمد صاحب ابن مکرم الحاج مولوی نذیر احمد صاحب مبشر -/۱۰
مکرم ماسٹر عبدالرحمن صاحب بنگالی ٹیچر ہائی سکول -/۱۰
مکرم مولوی ابوالمنیر نور الحق صاحب پروفیسر جامعہ احمدیہ -/۱۰
مکرم میاں محمد عبداللہ صاحب جلد ساز دارالصدر جنوبی -/۱۰
مکرم مولوی عبداللطیف صاحب بہاولپوری معہ اہلیہ صاحبہ دارالرحمت غربی ۵۶/-

دکانداران گول بازار بذریعہ سردار عبدالحق صاحب شاکر واقفِ زندگی۔ ۶۷/۵۸
کارکنان دفتر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ بذریعہ دفتر لجنہ اماء اللہ -/۲۵
مکرم جمعدار محمد یوسف صاحب۔ تعلیم الاسلام کالج از دادی صاحبہ مرحومہ -/۱۰
دکانداران دارالرحمت وسطی بذریعہ چوہدری محمد ابراہیم صاحب رشید ۱۹/۸۵
جماعت احمدیہ دارالرحمت شرقی بذریعہ مکرم عبدالستار صاحب ۴۴
محترمہ اہلیہ صاحبہ صوفی محمد ابراہیم صاحب سابق ہیڈ ماسٹر تعلیم الاسلام ہائی سکول -/۵۰
مکرم راجہ کریم احمد صاحب دارالبرکات -/۱۰
محترم پیر معین صاحب ایم اے دارالصدر شرقی -/۲۰
محترمہ بیگم صاحبہ " " " -/۹۰
مکرم صوفی محمد رمضان صاحب نظارت علیا -/۱۰
دکانداران غلہ منڈی بذریعہ مولوی حسن دین صاحب ۲۳/۷۱
بچگان محترم خلیفہ صلاح الدین صاحب مرحوم -/۱۰
محترمہ نعیمہ بیگم صاحبہ ایم اے بنت حضرت ڈاکٹر حشمت اللہ خان صاحب -/۱۵
جماعت احمدیہ محلہ دارالصدر ج بذریعہ شیخ عطاء اللہ صاحب -/۳۵
جماعت احمدیہ دارالصدر شرقی بذریعہ چوہدری مسعود احمد صاحب -/۱۰
جماعت احمدیہ دارالرحمت شرقی بذریعہ عبدالستار صاحب -/۱۳
عملہ کارکنان فضل عمر ہسپتال -/۱۰
" " نصرت گرلز ہائی سکول -/۱۵
" " جامعہ احمدیہ -/۱۰
" حفاظت خاص بذریعہ صوبیدار عبدالم[illegible] صاحب دہلوی ۱۴

جھنگ شہر و ضلع

مکرم چوہدری محمد عبدالعزیز صاحب ایم اے ۲۵/-
" شیخ محمد عمر بشیر احمد صاحب چنیوٹ ۱۰/-
" " محمد حسین صاحب دوھاول چنیوٹ ۵۰/-
" مولوی عبدالمنان خانصاحب چک ۹۷ ج ب ۱۰/-
" میاں عبدالرحمن صاحب گھڑی ساز مگھیانہ ۱۷/-
" میر محمد حیات صاحب ڈاور " ۱۰/-
" علی محمد خاں صاحب چک ۹۷ " ۱۱/-
" سید عبداللطیف صاحب برادر سید منظور حسین صاحب ۱۰۰/-
" جناب منور حسین صاحب ضلعدار شورکوٹ روڈ ۲۹/-
" شیخ محمد شفیع صاحب نگول چنیوٹ ۵۰/-
جماعت احمدیہ جھنگ مگھیانہ بذریعہ علی محمد صاحب ۲۲/۵۰
مکرم ڈاکٹر محمد بخش صاحب از والدہ مرحومہ جھنگ صدر ۱۰/-
جماعت احمدیہ کا ٹھانا بذریعہ ملک محمد شفیع صاحب ۴۰/-

لاہور شہر و ضلع

مکرم شیخ لطف الرحمن صاحب دھرم پورہ ۲۲/-
مکرمہ طیبہ شاہنواز صاحبہ " ۱۵/-
جماعت احمدیہ دھرم پورہ بذریعہ مکرم شیخ
لطف الرحمن صاحب ۱۰/-
مکرم ملک محمود احمد صاحب انجینئر سلطان پورہ ۲۵/-
جماعت احمدیہ دہلی گیٹ بذریعہ ماسٹر ابراہیم صاحب صدر ۴/۷۵
محترمہ غلام فاطمہ صاحبہ لان انارکلی ۱۰/-
جماعت احمدیہ قصور بذریعہ مکرم محمد عثمان صاحب ۱۲/۱۴
محترمہ حمیدہ و کبریٰ بیگم صاحبہ لاہور ۱۰۰/-
" نسیم اختر صاحبہ بنت چوہدری عبدالحق صاحب
مصری شاہ لاہور ۱۰/-
جماعت احمدیہ وحدت کالونی لاہور بذریعہ دانا
عبدالکریم صاحب ۴۶/-
مکرم بشیر احمد صاحب اسلامیہ پارک ۱۹/-
فضل ٹرانسپورٹ پتوکی بذریعہ چوہدری
غلام رسول صاحب ۵۴/-
مکرم مرزا محمد سعید صاحب کوآپریٹو افریقن ۱۰/-
" بشیر احمد صاحب ایس۔ ایم۔ پریم نگر ۲۵/-
جماعت احمدیہ چاہکسواراں بذریعہ عبدالرشید صاحب ۲۷/-
مکرم شیخ قدرت اللہ صاحب ریلوے کالونی ۵/۷۵
جماعت احمدیہ قصور بذریعہ خواجہ محمد عثمان صاحب ۵۸/۳۲
مکرم چوہدری عبدالحمید خانصاحب وکیل کوٹ مراد خان قصور ۱۰/-
" شیخ محمد امین صاحب قصور ۱۰/-
" قریشی عبدالغنی صاحب مزنگ لاہور ۲۵/-
" میاں غلام حسین صاحب دہلی دروازہ ۱۰/-
" چوہدری عبدالحق صاحب مصر عزیزہ طاہر محمود ابن ۴۰
" ظفر اللہ خانصاحب نسیم دہلی دروازہ ۳۹/-
" میاں عبدالحمید صاحب " " ۱۰/-
" شیخ عبدالحمید صاحب " " ۵۰/-
" میاں محمد اسلم صاحب ابن معراج دین صاحب ۵/۴۵
" شیخ عبدالرشید صاحب بلانلپوری ۲۰/-
حلقہ سول لائن بذریعہ چوہدری نور احمد صاحب ۸۱/-
" شیخ رشید احمد صاحب انارکلی ۵۰/-
" محمد عیسیٰ صاحب راجہ جنگ ۱۰/۲۵

ایک مخلص بہن جو نام نہیں ظاہر کرنا چاہتی لاہور ۴۰/-
مکرم محمد منیر احمد صاحب وحدت کالونی لاہور ۱۰/-
" چوہدری انور علی صاحب " " " ۲۰/-
" عبدالماجد صاحب " " " ۲۵/-
" منصور احمد صاحب " " " ۱۵/-
" چوہدری محمد عبداللہ صاحب اسلامیہ پارک ۲۵/-
" " محمد فاضل صاحب " " ۲۵/-
محترمہ بشریٰ خورشید صاحب " " ۱۴/-
" امۃ الحفیظ بیگم عبدالستار صاحب " " ۱۰/-
مکرم رفیق احمد صاحب انبالوی دھرم پورہ ۲۲/-
جماعت احمدیہ دھرم پورہ بذریعہ مکرم لطف الرحمن صاحب ۱۲/-
مکرم خان عبدالرحمن خانصاحب ماڈل ٹاؤن لاہور ۱۰/-
مکرم ایم ایس خالد صاحب گڑھی شاہو " ۱۰/-
" شیخ لطیف احمد صاحب " " ۲۵/-
محترمہ مبارک بیگم صاحبہ زوجہ محمد اسحاق صاحب " ۱۰/-
احباب جماعت گڑھی شاہو لاہور بذریعہ ایم ایس خالد ۲۳/-
مکرم قریشی عبدالرشید صاحب مزنگ لاہور ۱۶/-
" شیخ احمد لطف صاحب " " ۱۹/-
مکرم سعید محمد خاں محمد نگر لاہور ۵۰/-
محترمہ رشیدہ وحید سلیم صاحبہ نیلہ گنبد " ۲۰/-
میاں محمد اکبر علی صاحب نابھہ روڈ پرانی انارکلی ۱۰/-
جماعت احمدیہ اسلامیہ پارک لاہور بذریعہ
عبدالستار صاحب ۴۱/-
جماعت احمدیہ دہلی دروازہ بذریعہ محمد انور صاحب ۸۲/۷۵
مکرم میاں سلیم اختر صاحب سلطان پورہ ۱۳/-
" محمد لطیف صاحب سمن آباد لاہور ۱۰/-
جماعت احمدیہ لاہور چھاؤنی بذریعہ مکرم
محمود حسین صاحب ۲۱/-
مکرم چوہدری محمد حنیف صاحب چوبرجی کوارٹرز ۱۰/-
جماعت احمدیہ حلقہ سول لائن بذریعہ مکرم
چوہدری نور احمد صاحب ۲۰/-
محترمہ مسز صفیہ صاحبہ زوجہ پروفیسر ظہور احمد شاہ لاہور ۱۵۰/-
" مس نصیرہ صاحبہ بنت " " " ۱۵۰/-
جماعت احمدیہ دہلی گیٹ بذریعہ ماسٹر محمد ابراہیم ۴/۴۵
مکرم میجر غلام محمد صاحب کھوکھر دھرم پورہ (والدین) ۱۵۰/-
جماعت احمدیہ نیلہ گنبد لاہور بذریعہ مکرم
میاں محمد یحییٰ صاحب ۴۵
مکرم عبدالمنان صاحبہ ڈپو ہولڈر اچھرہ ۱۰/-
جماعت احمدیہ گنج مغل پورہ لاہور بذریعہ
مکرم غلام محمد صاحب ۴۰/۲۵
محترمہ بشریٰ بیگم صاحبہ ایم اے بنت ایم این خان ۱۰۰/-
شیخ محمد انور صاحب موہن وال ۱۱/-
جماعت احمدیہ حلقہ سلطان پورہ لاہور بذریعہ
سلطان علی صاحب ۴۱/۷۵
جماعت احمدیہ حلقہ سول لائن لاہور بذریعہ
چوہدری نور احمد خانصاحب ۲۴/-
جماعت احمدیہ حلقہ دہلی دروازہ بذریعہ
مکرم محمد انور صاحب ۵۳/۵۰
مکرم کیپٹن عبدالواحد صاحب سمن آباد ۱۵۰
" محمد سعید خاں صاحب محمد نگر لاہور ۵۰/-
" سردار محمد صاحب سنوری جامن روڈ لاہور ۵۰/-

مکرم ایم عبدالقادر صاحب وحدت کالونی لاہور ۱۲/-
" شیخ قدرت صاحب ریلوے کالونی " ۲۵/-
جماعت احمدیہ نیلہ گنبد لاہور بذریعہ مکرم
میاں محمد یحییٰ صاحب ۳۴/-
جماعت احمدیہ رام گڑھ لاہور بذریعہ مکرم
عبدالوہاب صاحب ۷۰/-
مکرم چوہدری عبدالرحمن صاحب بی اے ہائی پارک ۱۰/-
جماعت احمدیہ دہلی گیٹ لاہور بذریعہ ماسٹر
محمد ابراہیم صاحب ۴۱/۲۵
جماعت احمدیہ حلقہ سول لائن بذریعہ مکرم
چوہدری نور احمد خانصاحب ۱۴/-
جماعت احمدیہ قصور بذریعہ مکرم خواجہ
محمد عثمان صاحب ۱۱۱/۳۲
لجنہ اماء اللہ راج گڑھ لاہور بذریعہ مکرمہ
بلقیس بیگم صاحبہ صدر لجنہ ۷۰/-
مکرم صلاح الدین احمد صاحب سلطان پورہ ۱۰/-
مکرم چوہدری احسان اللہ صاحب سیال محمد پورہ ۱۰۰/-
محترمہ اظہار الحسن صاحبہ بیوہ اظہار الحسن
صاحب بادامی باغ لاہور ۲۵/-
محترمہ عفت پروین صاحبہ ماڈل ٹاؤن لاہور
بذریعہ مکرم میاں محمد یوسف خانصاحب ۱۰۰/-
محترمہ مسز ثریا رشید احمد بنت مکرم ڈاکٹر
عبدالرحمن صاحب سمن آباد لاہور ۱۰/-
مکرم مرزا محمد احمد صاحب بذریعہ ایسٹرن
افریقن کمپنی لاہور ۲۵/-
جماعت احمدیہ نیلا گنبد بذریعہ مکرم میاں
محمد یحییٰ صاحب ۷۳/-
جماعت احمدیہ دہلی گیٹ لاہور بذریعہ مکرم
ماسٹر محمد ابراہیم صاحب ۳۵/۲۵
مکرم محمد سعید خانصاحب محمد نگر ۵۰/-
" ممتاز علی صاحب گڑھے لاہور ۱۰/-
مکرم صوفی محمد فضل الٰہی صاحب مرحوم بذریعہ
ناصر احمد صاحب دہلی دروازہ ۱۲۵/-
جماعت احمدیہ سلطان پورہ بذریعہ چوہدری
سلطان احمد صاحب ۶۴/-
فضل ٹرانسپورٹ کمپنی پتوکی بذریعہ مکرم
چوہدری غلام رسول صاحب ۵۹/۵۰
محترمہ والدہ صاحبہ مکرم ایم ایس خالد
صاحب دارالذکر لاہور ۵۰/-
محترمہ مبارکہ بیگم صاحبہ اہلیہ میر محمد اسحاق صاحب ۵۰/-
فضل ٹرانسپورٹ کمپنی پتوکی بذریعہ مکرم غلام رسول ۵۱/-
مکرم شیخ باغ علی صاحب بذریعہ مکرم منظور احمد ۱۲/-
جماعت احمدیہ سلطان پورہ لاہور بذریعہ چوہدری
محمد شریف صاحب ۳۳/-
جماعت احمدیہ نیلا گنبد لاہور بذریعہ
مکرم میاں محمد یحییٰ صاحب ۳۴/۸۱
مکرم ملک بشیر احمد صاحب و نسیم فرحت صاحب
آف نوشہرہ ککے زئیاں لاہور ۱۵۰/-
جماعت احمدیہ دہلی لاہور بذریعہ مکرم محمد ابراہیم
صاحب صدر ۴۲/۷۸
فضل ٹرانسپورٹ کمپنی پتوکی بذریعہ مکرم غلام رسول صاحب
۱۲۸/۳۰

لجنہ اماء اللہ ککاس بذریعہ دفتر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ ۱۰/-

سیالکوٹ شہر و ضلع

جماعت احمدیہ سمبڑیال بذریعہ مکرم سراج دین صاحب ۱۹/-
" " بھڑوہ " چوہدری محمد سلیم صاحب ۱۰/-
" " ڈسکہ " بشیر احمد صاحب ۱۲/-
مکرم مولوی بشیر احمد صاحب زاہد گھٹیالیاں ۱۲/۵۰
" ڈاکٹر محمد عبداللہ صاحب قلعہ صوبہ سنگھ ۳۰/-
جماعت احمدیہ سیالکوٹ بذریعہ مکرم میاں
محمد احمد صاحب قمر سنوری ۲۹/۵۰
جماعت احمدیہ کورووال بذریعہ مکرم غلام محمد صاحب ظہور ۲۲/-
" سیالکوٹ مکرم محمد احمد صاحب قمر ۱۲/-
مکرم محمد صادق صاحب ابن مکرم عمر الدین صاحب زرگر سیالکوٹ ۱۵/-
" میاں چراغ الدین صاحب قلعہ صوبہ سنگھ ۱۰/-
محترمہ حمیدہ بیگم صاحبہ سیالکوٹ منجانب والد مرحوم ۲۰/-
" نعیمہ اختر کوٹ کرم بخش ۱۰/-
" رضیہ اختر و رابعہ بی بی صاحبہ کوٹ کرم بخش ۱۰/-
" رسول بی بی صاحبہ و حمیدہ بیگم صاحبہ " ۱۰/-
" کریم بی بی صاحبہ ملیانوالہ ۳۵/-
مکرم ملک سراج دین صاحب سمبڑیال ۲۰/-
" مبارک احمد صاحب اسلامیہ کالج سیالکوٹ ۱۰۰/-
" محمد حفیظ صاحب " ۱۵/-
" محمد اشفاق صاحب گوندل " ۱۱/-
مکرمہ محمودہ بیگم صاحبہ اہلیہ قریشی محمد سلیم " ۱۰/-
مکرم ملک سراج دین صاحب سمبڑیال ۱۰/-
جماعت احمدیہ بدوملہی بذریعہ غلام مصطفیٰ صاحب ۱۴/۳۶
مکرم ظہور اختر صاحب قلعہ صوبہ سنگھ ۱۰/-
" سراج الدین صاحب بھیگووال ۱۰/-
محترمہ امۃ الرحمن صاحبہ اہلیہ مولوی محمد عبداللہ
صاحب بدوملہی خورد ۱۰/-
" " " از والد صاحب ۱۰/-
جماعت احمدیہ گھٹیالیاں بذریعہ مکرم
رحمت علی صاحب ۱۰/-
محترمہ آمنہ بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم شمس الدین صاحب ۱۰۰/-
مکرم ماسٹر لال الدین صاحب سیالکوٹ ۱۰/-
" غلام احمد صاحب و مہر الدین صاحب " ۱۰/-
مکرم ملک فیروز الدین صاحب ساہووالا ۵۰/-
محترمہ سیدہ بیگم صاحبہ اہلیہ " " ۵۰/-
جماعت احمدیہ سیالکوٹ شہر بذریعہ مکرم
محمد احمد صاحب قمر سنوری ۲۴/۴۴
مکرم چوہدری احمد الدین صاحب پسرور ۳۱/-
ملک محمد یوسف صاحب گڑھ والا احاطہ چھاؤنی سیالکوٹ ۱۰/-
مولوی بشارت علی صاحب بہلولپور ۲۰/-
جماعت احمدیہ گھنوکے ججہ بذریعہ مکرم خورشید احمد ۱۱/-
مکرم محمد یوسف صاحب مالوکے بھگت ۱۰/-
جماعت احمدیہ پسرور بذریعہ احمد دین صاحب ۱۰/-

شیخوپورہ شہر و ضلع

مکرم چوہدری عطاء نبی صاحب ڈھامکی ۲۱/-
جماعت احمدیہ خانقاہ ڈوگراں بذریعہ محمد طفیل صاحب ۱۰/-
جماعت احمدیہ سانگلہ ہل بذریعہ سمیع اللہ صاحب ۲۱/۲۵

محترمہ مقصودہ اظہر صاحبہ کرتو ۱۵/-
مکرم حاجی رحمت علی صاحب کرتو ۱۰/-
محترمہ حسن بی بی صاحبہ و مبارکہ بیگم صاحبہ مریدکے ۱۰/-
محترمہ نصرت محمودہ صاحبہ زوجہ عبدالحمید صاحب
D.S.P شیخوپورہ ۱۰۰/-
مکرم چوہدری بشیر احمد صاحب ابن مکرم محمد انور حسین
صاحب شیخوپورہ ۵۰/-
محترمہ عنایت بی بی صاحبہ سانگلہ ہل ۲۰/-
ملک سمیع اللہ صاحب پسر حکیم مرغوب اللہ صاحب ۱۰/-
مکرم محمد ابراہیم صاحب منڈی چوہڑکانہ ۳۰/-
محترمہ حمیدہ بیگم صاحبہ زوجہ ماسٹر غفور احمد صاحب
چک ۴۵ ۴۶/۲۵
جماعت احمدیہ آنبہ کرم پورہ بذریعہ مکرم
سید لال شاہ صاحب ۱۰۶/-
مکرم غلام نبی صاحب چک ۱۸ بھوڑ ۲۰/۵۰
〃 منشی عبدالواحد صاحب نانوڈوگر ۱۲/-
〃 مشتاق احمد صاحب شیروکے ۱۰/-
〃 ڈاکٹر عمر الدین صاحب ایم۔بی۔بی۔ایس شیخوپورہ ۴۰/-
لجنہ اماء اللہ نارنگ منڈی ۱۱/-
جماعت احمدیہ جھبیوراں بھکی آنہ بذریعہ احمد علی صاحب ۱۰/-

گوجرانوالہ شہر و ضلع

جماعت احمدیہ گوجرانوالہ بذریعہ ملک محمد اکرم صاحب ۹۹/-
〃 〃 گرمولاں ورکاں بذریعہ نذیر احمد صاحب ۱۴/-
مکرم میاں محمد عالم صاحب اکال گڑھ ۱۶/-
محترمہ زبیدہ صاحبہ بنت مکرم غلام نبی
صاحب قیام پور ۱۰/-
مکرم منیر احمد صاحب معہ برادر مرحوم گرمولاں ورکاں ۱۵/-
〃 ڈاکٹر حبیب اللہ صاحب گکھڑ منڈی ۱۰/-
جماعت احمدیہ گکھڑ منڈی بذریعہ ڈاکٹر حبیب اللہ صاحب ۱۰/-
مکرم میاں محمد صدیق صاحب گوجرانوالہ شہر ۲۰/-
جماعت احمدیہ گوجرانوالہ بذریعہ ملک محمد اکرم صاحب ۱۹۰/-
محترمہ والدہ صاحبہ محمد شریف صاحب موہن کے ۲۵/-
مکرم خالد صاحب 〃 〃 ۲۵/-
جماعت احمدیہ موہن کے بذریعہ مکرم سردار خاں صاحب ۱۱۵/۴
مکرم محمد یعقوب صاحب گوجرانوالہ ۲۵/-
〃 بشیر احمد صاحب گرمولا ورکاں ۱۳/۵۰
〃 رشید احمد 〃 ۱۰/-
مکرم ماسٹر عنایت اللہ صاحب وزیر آباد ۱۵۰/-
جماعت احمدیہ تہ گڑی بذریعہ مبارک احمد صاحب ۱۷/-
جماعت احمدیہ گوجرانوالہ شہر بذریعہ مکرم ملک
محمد اکرم صاحب ۳۹۵/۵۰
محترمہ بشریٰ بیگم صاحبہ بھا کا بھٹیاں ۱۰/-

گجرات شہر و ضلع

جماعت احمدیہ گجرات بذریعہ مکرم چوہدری
محمد رمضان صاحب ۶۹/-
جماعت احمدیہ منڈی بہاؤالدین بذریعہ
مکرم چوہدری نذیر احمد صاحب ۲۱/-
محترمہ نسیم اختر صاحبہ بنت مکرم شیخ
منور حسین صاحب منڈی بہاؤالدین ۲۰/-
جماعت احمدیہ چک سکندر بذریعہ مکرم گلن محمد صاحب ۵۸/۲۸
مکرم سمی محمد صاحب مرالہ ۲۰/-
محمد شریف و محمد صالح صاحب مرالہ ۱۰/-
جماعت احمدیہ فتح پور بذریعہ میاں محمد فاضل صاحب ۱۰/-
جماعت احمدیہ کھاریاں بذریعہ مکرم عبداللہ
خاں صاحب ۱۰/-
محترمہ فضل بیگم صاحبہ اہلیہ عبدالمجید صاحب بھلیسر ۲۰/-
جماعت احمدیہ سرائے عالمگیر بذریعہ مکرم چوہدری
برکت علی صاحب ۲۰/-
مکرم عبدالقادر صاحب ہیڈ کلرک محکمہ بجلی گجرات ۱۰/-
مکرم چوہدری محمد ابراہیم صاحب اسماعیلہ
منجانب اہلیہ محترمہ غلام فاطمہ صاحبہ مرحومہ ۲۳/-
مکرم مستری برکت علی صاحب کھاریاں ۱۰/-
〃 جناب غلام رسول صاحب 〃 ۲۰/-
〃 سردار خاں صاحب کھوکھر غربی ۱۵/-
مکرم ڈاکٹر نذیر احمد صاحب منڈی بہاؤالدین ۱۵/-
محترمہ رحمت خاتون صاحبہ زوجہ مولوی
سراج الدین صاحب منڈی بہاؤالدین ۲۰/-
مکرم عنایت اللہ صاحب کھوکھر غربی ۱۵/-
مکرم سمی محمد صاحب مرالہ ۱۵
〃 چوہدری رحمت خاں صاحب کنگ چنن ۲۰۰/-
مکرم ماسٹر غلام رسول صاحب گکرالی ۱۰/-
جماعت احمدیہ منڈی بہاؤالدین بذریعہ مکرم
چوہدری نذیر احمد صاحب ۱۱۵/-
〃 〃 〃 〃 ۴۱/-
محترمہ رحمت خاتون صاحبہ زوجہ مولوی
سراج دین صاحب منڈی بہاؤالدین ۱۰/-
مکرم ڈاکٹر نذیر احمد صاحب 〃 ۱۵/-
〃 چوہدری عبدالغنی صاحب ڈھو ۱۵/-
محترمہ بہشت بی بی صاحبہ زوجہ نواب خان صاحب گولیکی ۲۵/-
مکرم ایم عبدالقادر صاحب شادیوال ۲۰/-
محترمہ ہاجرہ بی بی صاحبہ کمیانہ ۱۰/-
مکرم جناب عبدالقدیر خانصاحب شادیوال ۱۰/-
محترمہ رحمت خاتون صاحبہ منڈی بہاؤالدین ۱۰/-
مکرم چوہدری ناصر احمد صاحب سرائے عالمگیر ۲۰/-
محترمہ نصرت جہاں صاحبہ گجرات شہر ۱۵/-

لائل پور شہر و ضلع

جماعت احمدیہ ماموں کانجن بذریعہ مکرم
مشتاق احمد صاحب ۶۸/-
محترمہ جنت بی بی صاحبہ بنت رسالدار حاکم علی
صاحب چک $\frac{591}{\text{گ ب}}$ ۲۵/-
مکرم میاں محمد شریف صاحب گوجرہ ۲۲/-
جماعت احمدیہ چک ۹۴ دھنوانا بذریعہ مکرم
حیدر علی صاحب ۳۰/-
مکرم ماسٹر عبدالحق صاحب سمندری ۱۰/-
جماعت احمدیہ لائل پور بذریعہ مکرم شیخ
محمد یوسف صاحب ۱۰/۲۵
مکرم رحمت علی خاں صاحب لائل پور ۱۵/-
〃 شریف احمد صاحب 〃 ۱۰/-
جماعت احمدیہ جڑانوالہ بذریعہ مکرم عبدالرحمٰن صاحب ۲۹/-
جماعت احمدیہ چک $\frac{312}{\text{ج ب}}$ گھکھووالی بذریعہ
مکرم ماسٹر رشید احمد صاحب ۳۱/-
〃 حکیم رحمت اللہ خانصاحب تاندلیانوالہ ۱۰/-
محترمہ حمیدہ بی بی صاحبہ چک $\frac{159}{\text{گ ب}}$ ۱۰/-
جماعت احمدیہ لائل پور بذریعہ مکرم شیخ
محمد یوسف صاحب ۴۰/۱۲
مکرم میاں عبدالسمیع صاحب قمر لائل پور ۲۵/-
〃 حکیم سردار احمد صاحب 〃 ۱۰/-
〃 محمد علی صاحب طاہر 〃 ۱۷/-
محترمہ نور جہاں بیگم صاحبہ زوجہ مکرم شیخ
محمد احمد صاحب مظہر لائل پور ۱۵۰/-
مکرم بشیر احمد صاحب چک $\frac{77}{\text{R.B}}$ ۱۰/-
جماعت احمدیہ چک $\frac{565}{\text{گ ب}}$ بذریعہ مکرم چوہدری
بشیر احمد صاحب خادم ۲۱/-
محترمہ ہاجرہ بی بی صاحبہ چک ۲۶۹ بذریعہ 〃 ۱۵/-
محترمہ ناصرہ اشرف صاحبہ زوجہ مکرم محمد اشرف
صاحب چک $\frac{332}{\text{ج ب}}$ ۱۵۰/-
مکرم چوہدری برکت علی صاحب چک جھمرہ ۱۰/-
〃 محمد علی صاحب 〃 ۱۰/-
جماعت احمدیہ چک ۳۵۴ بذریعہ مکرم
چوہدری محمد حنیف صاحب ۴۳/۴۲
جماعت احمدیہ تاندلیانوالہ بذریعہ مکرم
عبدالرشید خاں صاحب ۱۶/۵۰
مکرم میاں عبدالرحیم صاحب جڑانوالہ ۵۰/-
محترمہ بیگم سیف اللہ صاحب لائل پور ۱۰/-
جماعت احمدیہ لائل پور بذریعہ مکرم شیخ
محمد یوسف صاحب ۲۶/-
جماعت احمدیہ چک $\frac{25}{\text{گ ب}}$ بذریعہ مکرم
محمد نبی خانصاحب ۱۵/-
مکرم محمد جمیل صاحب تاندلیانوالہ ۱۵/-
〃 شیخ سردار احمد صاحب لائل پور ۱۵۰/-
〃 ماسٹر محمد الدین صاحب گوجرہ ۱۶/-
〃 چوہدری شریف احمد صاحب 〃 ۲۰/-
〃 〃 فضل الدین صاحب 〃 ۱۰/-
〃 میاں محمد شریف صاحب 〃 ۱۰/-
محترمہ امۃ الحی صاحبہ 〃 ۱۰/-
مکرم عبدالرشید خانصاحب تاندلیانوالہ ۲۰/-
جماعت احمدیہ چک $\frac{312}{\text{ج ب}}$ گھکھووالی بذریعہ
مکرم ماسٹر رشید احمد صاحب ۱۸/-
جماعت احمدیہ چک $\frac{84}{\text{ج ب}}$ بذریعہ مکرم
عبدالرحمٰن صاحب ۲۱/۳۵
جماعت احمدیہ ماموں کانجن بذریعہ مکرم
مشتاق احمد صاحب ۴۱/-
مکرم چوہدری احمد حسین صاحب باجوہ لائل پور ۱۰/-
جماعت احمدیہ لائل پور بذریعہ مکرم شیخ
محمد یوسف صاحب ۶۷/-

سرگودھا شہر و ضلع

مکرم چوہدری نواب خاں صاحب چک ۱۷ سرگودھا ۱۰/-
جماعت احمدیہ چک ۹ پنیار بذریعہ مکرم حافظ
عبدالرشید صاحب ۲۲/-
محترمہ بشریٰ بیگم صاحبہ اہلیہ سارجنٹ
عبدالمجید صاحب سرگودھا ۱۰/-
جماعت احمدیہ ادرحمہ بذریعہ مکرم محمد
عبداللہ صاحب ۱۲/-
مکرم مخدوم محمد ایوب صاحب میانی ۱۶/-
لجنہ اماء اللہ چک ۳۷ ج بذریعہ دفتر لجنہ
اماء اللہ مرکزیہ ربوہ ۱۰/-
جماعت احمدیہ سرگودھا بذریعہ مکرم بابو
محمد عالم صاحب ۱۵/-
مکرم ڈاکٹر بھائی محمود احمد صاحب سرگودھا ۲۱/-
جماعت احمدیہ سرگودھا بذریعہ مکرم بابو
محمد عالم صاحب ۳۴/۱۹
محترمہ نصیرہ نزہت صاحبہ بنت مکرم
شیر محمد صاحب مجوکہ ۳۰/-
مکرم چوہدری بشیر احمد صاحب شاہ پور صدر ۱۵۰/-
〃 ڈاکٹر غلام محمد صاحب چک $\frac{39}{\text{D.B}}$ ۱۰/-
〃 شیخ منور حسین صاحب ایڈووکیٹ گھوگھیاٹ میانی ۵۰/-
لجنہ اماء اللہ گھوگھیاٹ میانی بذریعہ دفتر
لجنہ اماء اللہ مرکزیہ ربوہ ۲۰/۵۰
جماعت احمدیہ سرگودھا بذریعہ مکرم بابو
محمد عالم صاحب ۹۹/۵۰
جماعت احمدیہ قائد آباد بذریعہ مکرم نور محمد صاحب ۱۳/-
مکرم ظفر اقبال صاحب خوشاب ۱۲/-
〃 حکیم محمد نذیر صاحب منگٹ بل ۱۰/-
〃 ظفر اقبال صاحب خوشاب ۱۱/۵۰
〃 ڈاکٹر محمد اقبال صاحب گھوگھیاٹ میانی ۳۰/-
〃 عطاء اللہ خانصاحب مدرس مدرسہ چک $\frac{2}{\text{T.D.A}}$ ۱۰/-
〃 ڈاکٹر بھائی محمود احمد صاحب سرگودھا ۱۶۲/-
〃 حافظ ڈاکٹر مسعود احمد صاحب 〃 ۱۵/-
〃 میجر بشیر احمد صاحب 〃 ۲۵/-
پرنس ٹرانسپورٹ 〃 ۱۵/-
محترمہ مسز جمیلہ رحمان صاحبہ 〃 ۱۵۰/-
〃 سلمیٰ بیگم صاحبہ دختر محمد اسماعیل صاحب خوشاب ۲۰/-
〃 سعیدہ بیگم صاحبہ بھتیجی محمد حیات صاحب
چک ۳۵ ج ۵۰/-
مکرم حکیم محمد نذیر صاحب منگٹ بل ۱۰/-
جماعت احمدیہ بھیرہ بذریعہ فضل الرحمٰن صاحب ۱۰/-
لجنہ اماء اللہ چک ۳۳ ج بذریعہ مکرم خورشید احمد ۲۵/-
پرنس ٹرانسپورٹ سرگودھا ۱۵/-
لجنہ اماء اللہ 〃 ۱۰/-
مکرم میجر بشیر احمد صاحب 〃 ۲۵/-
〃 ڈاکٹر حافظ مسعود احمد صاحب 〃 ۱۵/-
〃 ملک عبدالشکور صاحب 〃 ۵/-
〃 شیخ عبداللطیف صاحب پراچہ 〃 ۱۰۰/-
جماعت احمدیہ کوٹ مومن بذریعہ مکرم شیخ
بشیر احمد صاحب ۱۸/۲۵
جماعت احمدیہ چک ۴۷ ج بذریعہ مکرم محمد اقبال صاحب ۲۵/-
〃 ادرحمہ 〃 بذریعہ محمد عبداللہ صاحب ۱۰/-
محترمہ ہمشیرہ صاحبہ مخدوم بشیر احمد بھیرہ ۵۰/-

جماعت احمدیہ خوشاب بذریعہ محمد نذیر خانصاحب ۱۷/۲۵
محترمہ سیدہ منورہ سلطانہ صاحبہ اہلیہ چوہدری
منور احمد صاحب سرگودھا ۱۵۰/-
پرنس ٹرانسپورٹ سرگودھا ۱۵/-
مکرم میجر بشیر احمد صاحب ؍؍ ۲۵/-
؍؍ حافظ مسعود احمد صاحب ؍؍ ۱۵/-
؍؍ ملک خان محمد صاحب گھوگھیاٹ میانی ۴۰/-
پرنس ٹرانسپورٹ سرگودھا ۱۵/-
مکرم میجر بشیر احمد صاحب ؍؍ ۲۵/-
؍؍ بہاول بخش صاحب اوچھہ ۱۴۱/۸۷
جماعت احمدیہ خوشاب بذریعہ مکرم محمد نذیر صاحب ۱۹/-
مکرم حکیم محمد نذیر صاحب منگیڑہ ٹیل ۲۰/-
؍؍ حاجی رحمت خانصاحب چک ۹ ع ل پنیار ۱۵۰/-
؍؍ ملک محمد افضل صاحب گھوگھیاٹ میانی ۲۳/-
محترمہ نواب بی بی صاحبہ زوجہ چوہدری
نواب خانصاحب چک ۷ ج ۱۰۰/-
جماعت احمدیہ سرگودھا بذریعہ سید اعجاز احمد صاحب انسپکٹر ۲۰/-

راولپنڈی شہر و ضلع

محترمہ امۃ الرشید صاحبہ زوجہ قریشی محمد افضل صاحب ۲۶/۱۱
مکرم فضل الدین صاحب راولپنڈی ۱۰/-
؍؍ صوبیدار محمد نواز صاحب ؍؍ ۱۰/-
؍؍ میاں عبد السلام صاحب ؍؍ ۱۰/-
محترمہ اہلیہ صاحبہ ؍؍ ؍؍ ۱۰/-
محترمہ بیگم منیر احمد صاحب مری ہلز ۵۰/-
مکرم خواجہ عبد الواحد صاحب گوجرخان ۲۰/-
؍؍ خواجہ عبد الرحمٰن صاحب ؍؍ ۲۰/۵۰
جماعت احمدیہ راولپنڈی بذریعہ مکرم ملک
عبد الغنی خان صاحب ۸۶/-
محترمہ ممتازہ بیگم صاحبہ راولپنڈی ۱۰/-
جماعت احمدیہ راولپنڈی بذریعہ مکرم صوفی
رحیم بخش صاحب ۱۲۶
مکرم محمد عبد اللہ صاحب ظفر غلہ منڈی راولپنڈی ۱۵۰/-
؍؍ شیخ عبد الواحد صاحب گوجرخان ۱۰/-
محترمہ حنیفہ بیگم صاحبہ زوجہ نصیر احمد صاحب بٹ ۲۰/-
؍؍ شوکت اختر صاحب راولپنڈی ۵۷/-
؍؍ محمودہ بیگم صاحبہ اہلیہ نذیر احمد صاحب ۱۰/-
مکرم چوہدری عبد اللہ خانصاحب راولپنڈی ۱۰/-
؍؍ ایم اے خالق صاحب لدھانوی ۱۰/-
جماعت احمدیہ بھیگووال بذریعہ مکرم سید محمد خان صاحب ۱۲۹/۷۵
جماعت احمدیہ راولپنڈی بذریعہ مکرم صوفی
رحیم بخش صاحب ۳۳/۲۵
مکرم چوہدری فقیر محمد صاحب مرحوم بذریعہ مکرم
چوہدری بشیر محمد صاحب ۱۵۰/-
جماعت احمدیہ راولپنڈی بذریعہ مکرم
صوفی رحیم بخش صاحب ۱۶/۷۵
محترمہ اہلیہ صاحبہ چوہدری نور احمد صاحب ۱۰/-
؍؍ بیگم صاحبہ چوہدری بشیر احمد صاحب ۱۵/-
مکرم چوہدری جمال الدین صاحب پنڈ بھیگووال ۱۰/-
؍؍ ملک حفیظ الرحمٰن صاحب سلیم راولپنڈی ۱۸۰/-
جماعت احمدیہ راولپنڈی بذریعہ صوفی رحیم بخش صاحب ۵۸/-

جہلم شہر و ضلع

مکرم سید مقصود احمد صاحب بی اے آف چک ۸۸/ل ۴۲/۱۲
جماعت احمدیہ دوالمیال بذریعہ مکرم ملک امیر علی صاحب ۵۵/-
مکرم حبیب اللہ صاحب صدیقی کھیوڑہ ۱۰/-
محترمہ بیگم صاحب ولی اللہ صاحب صدیقی ؍؍ ۲۵/-
مختار احمد صاحب دوالمیال ۵۰/-
مکرم حبیب اللہ صاحب صدیقی کھیوڑہ ۱۵/-
؍؍ چوہدری محمد حنیف صاحب جہلم ۵۰/-
؍؍ ڈاکٹر محمد سعید صاحب پنڈدادنخان ۱۵/-
جماعت احمدیہ جہلم بذریعہ ایم عبد الرحیم صاحب ۲۱/۳۰
محترمہ زینب بی بی صاحبہ زوجہ مکرم رسالدار
مرزا احمد خانصاحب چکوال ۳۰/-
مکرم محمد اکبر صاحب افضل شناہ عربی مقیم چکوال ۱۰/-
محترمہ اہلیہ صاحبہ مولوی عبد الکریم صاحب جہلم ۱۰/-

ڈیرہ غازی خان شہر و ضلع

جماعت احمدیہ بستی مندرانی بذریعہ مکرم
منظور احمد صاحب ۴۱/۵۰
محترمہ اہلیہ صاحبہ مکرم جہانگیر صاحب ڈیرہ غازیخان ۱۰/-
جماعت احمدیہ ڈیرہ غازیخان بذریعہ مکرم عبد الکریم ۳۶/-
محترمہ ممتاز اختر صاحبہ ڈیرہ غازیخان ۱۳/-
مکرم نذیر احمد صاحب بستی مندرانی ۱۰/-

میانوالی شہر و ضلع

مکرم چوہدری ریاض احمد صاحب انسپکٹر زراعت
کالا باغ ۱۵۰
جماعت احمدیہ میانوالی بذریعہ مکرم عبد الرحمٰن ۲۵/-
؍؍ ؍؍ چک ۳۷/۸۸-L بذریعہ مکرم نور احمد صاحب ۴۰/-
مکرم ڈاکٹر سید عبد الوحید صاحب بھکر ۲۰/-
؍؍ ایم عبد الرحمٰن صاحب کلوریاں سٹریٹ میانوالی ۲۰/-

کیمبل پور شہر و ضلع

مکرم مرزا عبد الرؤف صاحب کیمبل پور ۱۰/-
جماعت احمدیہ چونترہ بذریعہ مکرم کرم الٰہی صاحب ۳۰/-
؍؍ کیمبل پور ؍؍ ؍؍ عبد الرحمٰن صاحب ۵۶/-
مکرم اے ڈی حیدر خان صاحب کیمبل پور ۱۵/-

منٹگمری شہر و ضلع

جماعت احمدیہ منٹگمری بذریعہ نذیر احمد خان صاحب ۶۱/۳۸
؍؍ ؍؍ اوکاڑہ ؍؍ ماسٹر حاکم علی صاحب ۹۴/۸۱
مکرم حکیم محمد یعقوب شاہ صاحب گگو ۱۰/-
؍؍ ڈاکٹر سید امتیاز حسین صاحب پاکپتن ۶۰/-
؍؍ سید محمد خیر البشر صاحب ؍؍ ؍؍ ۱۱۰/-
؍؍ محمد شریف صاحب سنٹرل جیل منٹگمری شہر ۱۰/-
جماعت احمدیہ اوکاڑہ بذریعہ ماسٹر حاکم علی صاحب ۳۳/-
مکرم ملک خورشید احمد صاحب منٹگمری شہر ۱۰/-
جماعت احمدیہ چک ۳۰/۱۱-L مکرم محمد علی صاحب ۴۰/۵۶
؍؍ ؍؍ منٹگمری شہر بذریعہ ملک نذیر احمد خان صاحب ۳۱/۳۸
مکرم سردار نذر حسین صاحب چک ۵۵/۵-L ۱۰/-
جماعت احمدیہ اوکاڑہ بذریعہ ماسٹر حاکم علی صاحب ۵۷/-

مکرم قاضی عبد الحمید صاحب اسلم اوکاڑہ ۲۳/-
؍؍ چوہدری عبد الرحمٰن مرحوم اوکاڑہ ۵۰/-
مکرم چوہدری عزیز اللہ صاحب عارفوالہ ۴۰/-
جماعت احمدیہ چک ۳۰/۱۱-L بذریعہ مکرم محمد علی صاحب ۲۶/۶۲
محترمہ انور شاہدہ صاحبہ مسجد احمدیہ منٹگمری ۱۰/-
مکرم محمد اسماعیل صاحب گگو ۱۰/-
جماعت احمدیہ چک ۶/۱۱-L بذریعہ مکرم غلام رسول صاحب ۱۰۵/-
محترمہ امۃ القدیر صاحبہ چک ۹۶/۱۲-L ۱۰/-
مکرم سراج الحق صاحب میرک ۱۱/-
؍؍ ماسٹر علی محمد صاحب چک ۲۶۹/E.B ۵۵/-
؍؍ ملک فیض محمد صاحب پنشنر منٹگمری ۱۵۰/-
؍؍ ؍؍ ؍؍ ؍؍ والدین مرحوم ۱۵۰/-
محترمہ نسیم بیگم صاحبہ زوجہ کرنل عطاء اللہ صاحب اوکاڑہ ۵۵/-

ملتان شہر و ضلع

مکرم میاں شمس الدین صاحب ملتان چھاؤنی ۵۰/-
؍؍ شیخ عبد الغفور صاحب پٹواری خانیوال ۱۰۰/-
؍؍ مستری منیر احمد صاحب چاہ بھاگووال نیل کوٹ ۲۰/-
؍؍ مستری محمد احمد صاحب ؍؍ ؍؍ ۲۰/-
؍؍ مستری حفیظ احمد صاحب ؍؍ ؍؍ ۱۰/-
محترمہ ثریا اکبر صاحبہ ملتان شہر ۲۰/-
مکرم اقبال احمد صاحب اسماعیل آباد ۱۰/-
؍؍ چوہدری مظفر علی صاحب ؍؍ ۲۰/-
جماعت احمدیہ چاہ گنگے والا بذریعہ مکرم
جان محمد صاحب ۳۴/-
جماعت احمدیہ ملتان شہر بذریعہ مکرم غلام رسول ۳۰/-
مکرم حکیم محمود احمد صاحب معہ اہلیہ صاحبہ
دو دختر ملتان چھاؤنی ۱۵/-
مکرم قاضی شریف احمد صاحب ملتان چھاؤنی ۱۰/-
؍؍ رشید الدین صاحب ملتان شہر ۵۰/-
؍؍ چوہدری محمد سعید صاحب چک ۲۴/م ۲۰/-
جماعت احمدیہ چک ۱۹/W.B ۱۰/-
محترمہ والدہ صاحبہ ولی محمد صاحب چاہ احمد یا فوالیہ ۱۲/-
مکرم محمد یوسف صاحب ملتان چھاؤنی ۲۵/-
؍؍ عنایت اللہ صاحب بھٹی اسماعیل آباد ۲۵/-
جماعت احمدیہ ملتان شہر بذریعہ مکرم میاں
غلام رسول صاحب ۷۰/-
مکرم بابو غلام احمد صاحب پوسٹل پنشنر سلائی محمد شو ۳۰/-
؍؍ سلطان علی خان صاحب گھنٹہ گھر ملتان ۳۲/-
محترمہ رحمت بی بی صاحبہ دنیا پور ۵۰/-
مکرم ماسٹر محمد رمضان صاحب ؍؍ ۸۵/-
؍؍ چوہدری منظور احمد صاحب نون بستی جمال ۱۲/-
جماعت احمدیہ ملتان شہر بذریعہ مکرم میاں
غلام رسول صاحب ۲۸
محترمہ سلیمہ پیر دین صاحبہ بیرون بوہڑ گیٹ ۵۰/-
محترمہ مائی سکینہ صاحبہ مائی منظوراں صاحبہ کسووال ۱۵/-
مکرم عنایت اللہ صاحب بھٹی اسماعیل آباد ۲۷/-
محترمہ قدسیہ اعجاز صاحبہ وہاڑی ۱۰/-
جماعت احمدیہ چاہ گنگے والا بذریعہ مکرم
تھان محمد صاحب ۱۲/-
مکرم ادریس احمد صاحب کوٹھی سشن ملتان ۱۲/-

مظفر گڑھ شہر و ضلع

مکرم چوہدری نذیر احمد صاحب S.D.O نہر جتوئی ۴۵/-
جماعت احمدیہ مظفر گڑھ بذریعہ مکرم غلام احمد ۴۶/-
مکرم ڈاکٹر اقبال احمد صاحب مظفر گڑھ ۱۰/-
محترمہ آمنہ بیگم صاحبہ تونسہ بیراج کالونی ۲۰/-
محترمہ زہرہ بیگم صاحبہ بذریعہ مکرم چوہدری
نور محمد صاحب مظفر گڑھ ۶۵/-
محترمہ امام بی بی صاحبہ بذریعہ مکرم سید
محمد اقبال حسین شاہ صاحب علی پور ۳۳/-

ریاست بہاولپور

جماعت احمدیہ حبوں بذریعہ مکرم مولوی محمد اسمٰعیل صاحب ۱۰/-
مکرم ملک عطاء الرحمٰن صاحب بہاولپور ۲۵/-
جماعت احمدیہ رحیم یارخان بذریعہ مکرم
نذیر احمد صاحب منہاس ۱۹/-
جماعت احمدیہ اوچشریف بذریعہ مکرم حکیم
محمد افضل صاحب ۲۴/-
جماعت احمدیہ چک ۱۶۶/مر نہر مراد بذریعہ مکرم
غلام قاسم صاحب ۱۷/-
مکرم چوہدری رحیم بخش صاحب غلہ منڈی ہارون آباد ۹/-
؍؍ میاں محمد احمد خانصاحب چک ۱۶۶ نہر مراد ۳۰/-
؍؍ چوہدری رحمت علی صاحب چک ۱۲۳/N.D ۲۵/-
مکرم علم الدین صاحب غلہ منڈی ہارون آباد ۴۸/-
جماعت احمدیہ چک ۲۲۳/9.R بذریعہ مکرم اللہ دتہ ۱۰/-
محترمہ صدیقہ بیگم صاحبہ اہلیہ چوہدری محمد شفیع
صاحب چک ۲۲۳/9.R ۵۰/-
مکرم چوہدری حاجی محمد عبد اللہ صاحب بہاول نگر ۳۰/-

صوبہ سرحد

محترمہ فاطمہ بی بی صاحبہ منجانب خالد خود مکرم
نور الدین صاحب نوشہرہ چھاؤنی ۱۰/-
جماعت احمدیہ واہ چھاؤنی بذریعہ مکرم ملک
محمد صدیق صاحب ۲۵/-
جماعت احمدیہ مانسہرہ بذریعہ مکرم محمد عرفان صاحب ۱۰/-
؍؍ ؍؍ پشاور ؍؍ میاں نثار احمد صاحب ۴۰/-
مکرم اکبر شاہ صاحب اچینی پایاں ۱۰/-
جماعت احمدیہ کوہاٹ بذریعہ مکرم خواجہ منظور احمد صاحب ۱۰/-
؍؍ ؍؍ واہ چھاؤنی ؍؍ ملک محمد صدیق صاحب ۳۷/-
محترمہ بیگم صاحبہ ظہور الحسن صاحب ایبٹ آباد ۱۰/-
مکرم ایم اے عامر صاحب معہ بیگم ؍؍ ۱۰/-
مکرم محمد یوسف صاحب ؍؍ ۳۰/-
محترمہ مس ناصرہ بیگم صاحبہ بنت مکرم شیخ
عبد الغفور صاحب ایبٹ آباد ۵۰/-
مکرم نواب خان صاحب بالاکوٹ ۳۰/-
جماعت احمدیہ پشاور بذریعہ میاں نثار احمد صاحب ۵۶/۳۷
مکرم ڈاکٹر منیر احمد خان صاحب پیپتی ۱۵/-
؍؍ حکیم فضل محمد صاحب ؍؍ ۱۰/-
؍؍ غلام یٰسین صاحب رسالپور ۱۵/-
جماعت احمدیہ واہ کینٹ بذریعہ ملک محمد صدیق ۱۲/-
مکرم محمد اعظم صاحب ایبٹ آباد ۱۱/-

کردہ کیا۔ اور اسلام کی نعمت کے ذریعے حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے ہمیں بھائی بھائی بنایا ہے۔ اس اخوت اور محبت کے رشتہ کو ہمیشہ محکم سے محکم تر بناؤ اور اسے ہرگز کمزور نہ ہونے دو۔

مکرم سید شاہ صاحب نے نماز جمعہ پڑھائی ۲/۸ کی شام کو جماعت تاسیک ملایا نے میاں صاحب کو Reception دیا۔ ایک ہال کرایہ پر لیا گیا تھا اور ہال کی دیواریں ایسے نقشوں سے مزین تھیں جن میں جماعت کی ترقی دکھائی گئی تھی۔ تلاوت و نظم کے بعد جماعت کے صدر شریف صاحب نے ایڈریس پیش کرتے ہوئے میاں صاحب کا شکریہ ادا کیا۔ اور پھر جماعت کی تاریخ بتاتے ہوئے آپ نے فرمایا کہ ۱۹۳۵ء میں یہاں تبلیغ شروع ہوئی۔ فتنوں کے باوجود سب سے پہلی جماعت 'سوکاپورا' میں بنی اور بعد میں منتقل ہو کر تاسیک ملایا آ گئی۔ جاپانیوں کے زمانہ میں قسم قسم کے مصائب اٹھائے مگر ان باوجود کمزوریوں کے جماعت نے نمایاں ترقی کی ہے۔

ملک عزیز احمد صاحب مرحوم کی قبر پر دعا

ایڈریس کا جواب دیتے ہوئے میاں صاحب نے فرمایا کہ ابھی آپ نے جماعت کی ابتدائی مصائب کا ذکر کیا ہے۔ مجھے اس وقت ایک مبلغ کی غیر حاضری کا بہت احساس ہے۔ ملک عزیز احمد صاحب مرحوم نے جنہوں ایک لمبا عرصہ ۱۹۳۵-۵۱ء تاسیک ملایا میں تبلیغ کی اور اپنے رشتہ داروں سے دور رہ کر تکلیف و مصائب برداشت کر کے تبلیغ کی ہمیں ان کی قربانیوں کو کبھی نہیں بھولنا چاہیئے۔ اگر ان کا شکر ادا نہ کیا جائے تو خدا کی بھی ناشکری ہوگی (یہ امر قابل ذکر ہے کہ محترم میاں صاحب ملک عزیز احمد صاحب مرحوم کی قبر پر بھی دعا کے لئے تشریف لے گئے مرحوم کی بیوہ اور بچوں کی بھی خاص طور پر بہت دلداری فرماتے رہے۔)

احمدیت پر سورج غروب نہیں ہوتا

آپ نے فرمایا آج کا دن میلادالنبی کا دن ہے رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی پیدائش بھی کس میرسی میں ہوئی اور بچپن میں غیروں کے گھر پلے اور پھر نبوت کے ابتدائی دور میں آپ پر سخت مظالم توڑے گئے۔ مگر ان مصائب کے باوجود آپ کے پیغام کو کوئی چیز روک نہ سکی اور آج کروڑوں لوگ آپ کے تابع ہیں۔ آپ کے ابتدائی دور کی طرح ہمارا ابتدائی دور بھی تکلیفوں سے بھرپور ہے خود حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرمایا کرتے تھے کہ ابتداء میں دسترخوان کے بچے ہوئے ٹکڑے کھایا کرتا تھا۔ اب ہزاروں آپ کے دسترخوان پر کھاتے ہیں۔ انگریز کہا کرتے تھے کہ ہماری سلطنت پر سورج غروب نہیں ہوتا مگر آج ان کی اس عیسائی سلطنت پر تو سورج غروب ہوتا ہے مگر احمدیت پر سورج غروب نہیں ہوتا۔ اگر ہم احمدیت کی تعلیم پر قائم ہو جائیں تو کوئی نہیں جو ہمیں تباہ کر سکے اور کامیابی ہمارے قدم چومے گی۔ دعا کے بعد جماعت سے تعارف کرایا گیا۔

عصر کے وقت چار بجے کچھ وقت کے لئے گئے۔ تاسیک ملایا سے چی آمیس تک کا علاقہ بہت خوبصورت تھا۔ چونکہ یہ علاقہ سارے انڈونیشیا میں سب سے زیادہ صاف اور ستھرا ہے بڑے اہتمام کے ساتھ وہ صفائی کا انتظام کرتے ہیں تاکہ ہر سال صفائی کے مقابلہ میں اول رہیں۔ شام کے وقت ہم لے حسین صاحب کے گھر پہنچ گئے جو وہاں کی جماعت کے پریذیڈنٹ ہیں وہاں پر جماعت کی سیکرٹری نے ایڈریس پیش کیا۔ اس کے بعد اجتماعی دعا ہوئی۔ جماعت کے سب احباب وہاں جمع تھے ان سے میاں صاحب کا تعارف ہوا۔ لے حسین صاحب کے داماد سلیمان صاحب بھی وہاں موجود تھے وہ جماعت تاسیک ملایا کے سیکرٹری امور خارجہ ہیں۔ دعا کے بعد وہاں سے رخصت ہوئے ۳/۹ کی صبح کو تاسیک سے بنڈونگ کے لئے روانگی تھی۔

ظہر کا کھانا بنڈونگ پہنچکر بنڈونگ کی جماعت کی طرف سے کھلایا گیا اس کا انتظام مسجد احمدیہ میں تھا اکثر دوست وہاں جمع تھے وہاں دو بیعتیں ہوئیں اور احباب فرداً فرداً میاں صاحب کے پاس دعا کی درخواست کے لئے آتے دعا اور نماز کے بعد وہاں سے روانگی ہوئی ۳/۸ کی شام کو بھی پانچ بیعتیں ہوئیں اس قبل سفر کے دوران میں ۵ بیعتیں ہو چکی تھیں۔

بنڈونگ سے جاکرتہ تک

۸/۴ کی صبح کو لوگ میاں صاحب کی قیام گاہ پر تشریف لے آئے اور دعا اور مصافحہ کے بعد وہاں سے چی پاپونگ کے لئے روانگی ہوئی۔ راستہ میں کچھ وقت کے لئے 'سوکالوچی' ٹھہرنا تھا

سوکالوچی میں آمد

چنانچہ ۱۲ بجے کے قریب ہم سوکاچی پہنچے یہاں پر جماعت کے احباب شہر سے باہر استقبال کے لئے موجود تھے۔ غزالی صاحب نے مختصر سا ایڈریس پیش کیا۔ آپ نے فرمایا آپ کی اچانک آمد سے ہمیں غیر معمولی خوشی ہوئی ہے۔ ہم حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز اور آپ کے غلام ہیں اور ہماری دعا ہے کہ ہماری وفات اسی غلامی میں ہو اس وقت رقت کا یہ عالم تھا کہ سامعین بھی اشکبار تھے۔ ایڈریس کا جواب دیتے ہوئے صاحبزادہ صاحب نے فرمایا کہ وقت کی قلت کی وجہ سے یہاں آنے کا پروگرام نہ تھا (گو میری اپنی خواہش یہی تھی کہ سب جماعتوں کا دورہ ہو سکے) مگر آپ کے مخلصانہ جذبات کی کشش مجھے یہاں بغیر پروگرام کے ہی کھینچ لائی اور اللہ تعالیٰ نے ایسے سامان پیدا کر دیئے کہ ہمیں یہاں آنا پڑا۔ دعا کے بعد وہاں سے روانگی ہوئی اور چی پاپونگ پہنچے چی پاپونگ نماز ظہر و عصر پڑھ کر بوگور روانہ ہو گئے۔

بوگور میں مصروفیات

۸/۴ کو عصر کے وقت صاحبزادہ صاحب بوگور پہنچے بوگور کی جماعت نے استقبالیہ کے لئے بوگور کا وسیع ہال کرایہ پر لیا ہوا تھا صاحبزادہ صاحب ہال میں پہنچے وہاں پر ساری جماعت جمع تھی تلاوت کے بعد بوگور کی جماعت کے صدر یوسف صاحب نے ایڈریس پیش کیا (یوسف صاحب جماعت کے نہایت مخلص اور سرگرم کارکن ہیں گزشتہ سال جماعت کا جلسہ سالانہ بوگور میں ہوا تھا اس وقت آپ بہت بیمار تھے اور آپ کی حالت تشویشناک تھی مگر آپ نے فوراً جلسہ کی تیاری شروع کر دی اسی حالت میں معجزانہ طور پر اللہ تعالیٰ نے آپ کو شفا دے دی یہ معجزانہ شفا آپ کے ایمان کی زیادتی اور تعلق باللہ کی علامت تھی) ایڈریس کا ترجمہ مکرم مولوی امام الدین صاحب نے کیا ایڈریس پیش کرتے ہوئے آپ نے فرمایا کہ آج عجیب حسن اتفاق ہے صاحبزادہ صاحب جن کی تاریخ پیدائش ۱۴ ہے ہماری چودھویں کانفرنس میں شمولیت کے لئے تشریف لائے اور آج قمری ہجری کی چودھویں تاریخ ہے خلافت ثانیہ ۱۴ء میں شروع ہوئی اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام چودھویں صدی کے مجدد تھے لہذا جماعت بوگور چاند کی چودھویں تاریخ کے ہندسہ کو مبارک خیال سمجھتی ہے۔

ایڈریس کا جواب دیتے ہوئے مکرم وکیل التبشیر صاحب نے فرمایا جس قسم کی محبت اور اخلاص کا آپ نے مظاہرہ کیا ہے اور جو حسن سلوک آپ نے کیا ہے میں ہرگز اس کا مستحق نہیں ہوں یہ محض حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی برکت اور آپ کے طفیل ہے میں اس استقبالیہ کا شکریہ ادا کرتا ہوں اس موقعہ پر ۱۹ بیعتیں ہوئیں استقبالیہ سے فارغ ہو کر میاں صاحب بوگور کی نئی مسجد کی بنیاد رکھنے کے لئے تشریف لے گئے پہلے اینٹ صاحبزادہ صاحب نے رکھی دوسری خاکسار نے تیسری مولوی امام الدین صاحب نے اور چوتھی مکرم صدر صاحب نے اس کے بعد دعا ہوئی۔ رات کا کھانا صدر صاحب کے گھر پر تھا وہیں مغرب و عشاء کی نماز پڑھی گئی احباب ہر وقت میاں صاحب کے ساتھ گفتگو کرتے رہتے مختلف سوال پوچھتے دعا کے لئے کہتے اور تسلی پا کر چلے جاتے کھانے اور دعا کے بعد واپس چی پاپونگ چلے گئے۔

جاکرتہ میں مصروفیات

۸/۵ کو جاکرتہ پہنچے ظہر کا کھانا احمد سواہامی تاتا صاحب کے گھر کھایا جماعت کے مختلف مسائل زیر بحث آئے کھانے کے بعد دعا ہوئی ۸/۵ کی شام کا کھانا موتولو صاحب اسسٹنٹ اٹارنی جنرل کے گھر تھا (ان کے اکثر عزیز غیر احمدی ہیں مگر خود مجلس عاملہ کے مخلص رکن ہیں اور ربوہ آنے کا فخر حاصل کر چکے ہیں) کھانے پر جماعت کے مختلف مسائل زیر بحث رہے دعا کے بعد وہاں سے رخصت ہوئی۔

۸/۶ کی صبح کو میاں صاحب کی قیادت میں ابوبکر صاحب ایوب۔ راڈین ہدایت صاحب قائمقام صدر جماعت انڈونیشیا اور مرتولو صاحب وفد کی صورت میں انڈونیشیا کے وزیر مذاہب سے ملنے گئے ملاقات کوئی تین گھنٹہ تک جاری رہی جس میں عقائد اور تنظیم کے مختلف مسائل زیر بحث رہے

خدام الاحمدیہ کے عہدیداروں کا اجلاس

۸/۷ کی صبح کو خدام الاحمدیہ کے مرکزی عہدہ داروں کا ایک غیر معمولی اجلاس ہوا جس میں ہادی ایمان صاحب لبق نائب صدر ڈاکٹر محی الدین صاحب ملکی احمد صاحب نائب صدر ثانی اور ڈنگ سوجند صاحب ایڈیٹر صاحبزادہ کی خدمت میں ملاقات کے لئے حاضر ہوئے۔ خدام نے باری باری مختلف سوالات کئے جن کے تسلی بخش جوابات حضرت میاں صاحب نے دیئے جس کا ترجمہ میاں عبدالحی صاحب فرماتے رہے۔

عصر کے وقت مرکزی عہدہ داروں کے ایک غیر معمولی اجلاس کو میاں صاحب نے خطاب کیا

(باقی)

اعلان نکاح

مورخہ ۱۶ نومبر ۶۳ء کو عزیزم منیر احمد صاحب محمود معلم وقف جدید کا نکاح محترمہ فیاض بیگم صاحبہ دختر مکرم چوہدری محمد حسین صاحب لاہور چھاؤنی کے ساتھ مکرم شیخ عبدالقادر صاحب مربی سلسلہ لاہور نے پڑھا۔ مہر ایک ہزار روپیہ مقرر ہوا۔

احباب دعا فرمادیں کہ اللہ تعالیٰ اسے رشتہ فریقین کے لئے بابرکت کرے اور سلسلہ کے لئے مفید بنائے اور مثمر ثمرات حسنہ کرے آمین

(مرزا طاہر احمد ناظم ارشاد وقف جدید)

درخواست دعا

مکرم مولوی ظفر اسلام صاحب کافی عرصہ سے بیمار ہیں ان کو دمہ کی تکلیف ہے بہت کمزور ہو چکے ہیں چلنے پھرنے اور بات کرنے میں بھی دقت محسوس ہوتی ہے نہایت مخلص دوست اور سلسلہ کے فدائی ہیں۔

احباب ان کی صحت کے دعا فرما دیں۔

خاکسار مرزا طاہر احمد

80

ضروری اور اہم خبروں کا خلاصہ

نئی دہلی ۲۰ نومبر کل بھارتی پارلیمنٹ میں اعلان کیا گیا ہے کہ بھارت اپنے ہاں ہلکے ٹینک تیار کریگا. اور اس سلسلے میں وہ فرانسیسی امداد حاصل کرنے کی کوشش کر رہا ہے دفاعی پیداوار کے بھارتی وزیر مسٹر رگھو رمیہ نے ایوان زیریں کو بتایا کہ اس منصوبے پر بات چیت کے لئے فرانس کا ایک وفد، ر نومبر کو بھارت پہنچا تھا اور اب بھی بات چیت جاری ہے رگھو رمیہ نے اس سلسلہ میں مزید تفاصیل نہیں بتائیں واضح رہے کہ بھارت اس وقت مدراس کے قریب ماداوی کے مقام پر برطانوی فنی امداد سے درمیانے درجہ کے ٹینک بنانے کی فیکٹری قائم کر رہا ہے۔

مسٹر رگھو رمیہ نے بتایا کہ برطانیہ اور امریکہ نے بھارت کی دفاعی پیداوار میں اضافہ کی غرض سے ۲ فیکٹریوں کے لئے پلانٹ دینے کی پیشکش کی تھی انھوں نے کہا کہ امریکہ اور برطانیہ سمیت تمام دوست ممالک سے باقی ۸ فیکٹریوں کے لئے بھی امداد حاصل کرنے کی کوششیں جاری ہیں۔

•۔ نئی دہلی ۲۰ نومبر۔ بھارتی لوک سبھا میں امریکن ایر لائنز کے چیئرمین ڈینیل والکوٹ کے بھارت سے فرار ہونے کے متعلق بحث کی جائے گی ڈینیل والکوٹ پر عدالت میں مقدمہ چل رہا تھا کہ وہ صفدر جنگ کے [illegible] سے اپنے طیارے میں بیٹھ کر فرار ہو گئے اس سلسلہ میں پرجا سوشلسٹ پارٹی کے رکن نتھ پائی نے ایک تحریک التوار کا نوٹس دیا ہے جسے سپیکر سردار حکم سنگھ نے بحث کے لئے منظور کر لیا ہے۔

•۔ پیرس ۲۰ نومبر۔ معلوم ہوا ہے کہ الجزائر کی عبوری حکومت کے سابق نائب صدر محمد بوضیف کل رات رہا کر دیئے گئے واضح رہے کہ مسٹر بوضیف جو صدر بن بیلا کے مخالفین میں سے ہیں اس سال کے ابتداء میں گرفتار کئے گئے تھے فرانسیسی خبر رساں ایجنسی کی اطلاع کے مطابق بوضیف کی اہلیہ نے بتایا ہے کہ ان کے شوہر اس وقت الجزیرہ میں ہیں۔

•۔ ٹوکیو ۲۰ نومبر۔ چین نے کہا ہے کہ وہ کوریا کی جنگ میں اس لئے شریک ہوا تھا کہ روس اور امریکہ کے درمیان براہ راست جنگ کا خطرہ ٹالا جا سکے چین نے یہ اعلان روس کے ان الزامات کے جواب میں کیا ہے کہ چین کو امریکہ اور روس کے درمیان براہ راست تصادم کی توقع ہے اور وہ ایٹمی جنگ کرانے کی کوشش کر رہا ہے چین نے ان الزامات کی تردید کرتے ہوئے کہا ہے کہ حقیقت یہ ہے کہ اس نے ایسی چیز کو روکنے کے لئے سخت جدوجہد کی ہے اس کا ثبوت یہ ہے کہ امریکی جارحیت کے مقابلے میں کوریا کی لڑائی لڑی گئی جس میں چینیوں نے کوریا کے جوانوں کے دوش بدوش داد شجاعت دی اس کے علاوہ نائی وان میں بھی امریکہ کا مقابلہ جاری ہے ہم نے بھاری ذمہ داریاں اپنے سر لینے کا راستہ منتخب کیا اور خود سوشلسٹ کیمپ کے دفاع کی پہلی صف میں کھڑے ہو گئے تاکہ روس دوسری صف میں رہے چین نے یہ انکشاف ۱۸ ہزار الفاظ پر مشتمل ایک آرٹیکل میں کیا ہے جو پیپلز ڈیلی میں شائع ہوا ہے۔

•۔ لاہور ۲۰ نومبر۔ کنگ ایڈورڈ میڈیکل کالج کی انتظامیہ نے طلباء کے ہنگاموں میں حصہ لینے اور کالج کے مفاد کے خلاف سرگرمیوں کے الزام میں مزید تین طلباء کو کالج سے نکال دیا ہے تینوں طالب علموں کو آج کالج سے اخراج کے نوٹس دیئے گئے اب تک گیارہ طلبہ کو مختلف الزامات کے تحت کالج سے نکالا جا چکا ہے۔

•۔ برازیل ... نوس کے شہر اٹلانٹک سٹی میں ایک ہوٹل میں زبردست آتشزدگی سے پچیس افراد لاپتہ ہیں ان کے بارے میں خدشہ ظاہر کیا گیا ہے کہ آگ کی لپیٹ میں آ کر جل گئے ہیں۔

•۔ استنبول ۲۰ نومبر۔ چند روز قبل یہاں ایک پر رونق بازار میں لوگ یہ دیکھ کر حیران رہ گئے کہ ایک شخص جو گذشتہ پندرہ برس سے اندھا اور بہرہ تھا دیوانہ وار سڑک پر بھاگ رہا ہے اور معجزہ ہو گیا معجزہ ہو گیا" کے نعرے لگا رہا ہے لوگوں کو تشویش ہوئی کہ کہیں یہ معذور شخص کسی چیز سے ٹکرا نہ جائے یا کسی گاڑی کی زد میں نہ آ جائے انھوں نے بڑھ کر اسے پکڑا تو یہ دیکھ کر ان کی حیرت کی انتہا نہ رہی کہ معذور شخص نہ صرف ان کی باتیں سن رہا ہے بلکہ اس کی بینائی بھی عود کر آئی ہے ۲۷ سالہ یوسف عقفان نے انھیں بتایا کہ گذشتہ چند روز سے اس کے دانت میں شدید درد تھا آج دندان ساز نے اس کا دانت نکال دیا دانت کا نکلنا تھا کہ یکا یک اس کی بینائی اور سماعت دونوں بحال ہو گئیں ڈاکٹر ابھی تک اس کی وجہ دریافت نہیں کر سکے یوسف نے بیان کیا کہ اس کی بینائی قریباً ٹھیک ہے البتہ پندرہ سال اندھیرے میں زندگی بسر کرنے کے بعد روشنی دیکھنے سے اس کی آنکھیں جلد ہی تھک جاتی ہیں آج کل وہ گہرے رنگ کا دھوپ کا چشمہ استعمال کرتا ہے۔

•۔ واشنگٹن ۲۰ نومبر۔ حکومت کمبوڈیا کے سربراہ نے ایک ایسی تجویز کی منظوری دے دی ہے جس کا مقصد کمبوڈیا میں فوری طور پر امریکی امداد کو بند کرنا ہے۔

کمبوڈیا کی حکومت کا کہنا ہے کہ یہ اقدام ان کارروائیوں کے جواب میں کیا گیا ہے جو جنوبی ویٹنام میں کمبوڈیا کی نام نہاد تحریک آزادی کے سلسلہ میں امریکہ کی سرپرستی میں ہو رہی ہیں۔

خریداران الفضل متوجہ ہوں۔ وی پی بھجوائے جا رہے ہیں

درج ذیل احباب کی قیمت اخبار ختم ہو رہی ہے ان کو وی پی بھجوائے جا رہے ہیں براہ کرم وصول فرما کر ممنون فرما دیں۔ نیز جن احباب کے ارشاد پر انھیں وی پی نہیں کیا جا رہا وہ بھی از راہ کرم بذریعہ منی آرڈر دس یوم کے اندر اندر رقم ارسال فرما دیں تاکہ اخبار جاری رکھا جا سکے علاوہ ازیں اپنی چٹ کا نمبر ضرور دیں تا تعمیل میں دیر نہ ہو۔

خریداری نمبر	نام
	روزنامہ اخبار
2178	زبیدہ خاتون صاحبہ شیخوپورہ
5748	بشیر احمد صاحب ٹوبہ ٹیک سنگھ لائل پور
5105	غلام حیدر صاحب محمد راد کاڑہ
2354	نصرت خانم صاحبہ نواب شاہ
5467	عبدالمغیث خان صاحب راج گڑھ
5464	عبدالعزیز صاحب بلنجر محمود آباد فارم
4622	حکیم عبدالعزیز صاحب چک چھٹہ گوجرانوالہ
5667	غلام مصطفےٰ صاحب راجن پور
5558	محمد صدیق محمد دین صاحبان حیدر آباد
4936	منشی روزی خان صاحب محمود آباد سٹیٹ
3374	ڈاکٹر محمد جی صاحب میانوالی
5057	رحیم بخش صاحب لائل پور
5462	انچارج صاحب پبلک لائبریری ہزارہ
5661	بشیر احمد صاحب پیراں غائب ملتان
5070	حکیم برکت اللہ صاحب نائب لاڑکانہ
5743	انشاء اللہ خان صاحب تھارن روڈ لاہور
5058	سید انوار احمد صاحب شریفی بہاول نگر
5272	محمد شریف صاحب بھٹی کراچی۔
66	احمد دین صاحب کھیوڑہ
5668	عبدالغنی صاحب نمبر ۳۴۳/W.B ملتان
5215	فتح محمد صاحب شریا کراچی ۳
5471	منور احمد صاحب ملیر کینٹ کراچی ۹
5472	خواجہ قدرت اللہ صاحب قمر بد دہلی
5473	ڈاکٹر امتیاز احمد صاحب لودھراں
1428	غلام محمد صاحب سکنہ چک پٹھان گوجرانوالہ
5074	محمد یحییٰ صاحب گوجرانوالہ
5678	خالد مسعود صاحب کندیاں میانوالی
2901	میجر ضیاء الدین صاحب پیر راولپنڈی
872	ایم عبدالرحیم صاحب ملتان شہر
103	مرزا سیف اللہ فاروقی بہاول نگر۔

خریداری نمبر	نام
	روزنامہ اخبار
5694	مارس سروس سٹیشن کراچی نمبر ۱
4711	بشیر احمد صاحب ڈنگے گجرات

درخواست دعا

میرے چچا حکیم فضل کریم صاحب نیاز بیگ لاہور کچھ عرصہ سے بیمار ہیں احباب جماعت اور درویشان قادیان سے ان کی کامل صحت یابی کے لئے درخواست دعا ہے۔ (شریف احمد رازی کارکن الفضل ربوہ)

۲۔ خاکسار کی والدہ بعارضہ بخار شدید علیل ہیں احباب جماعت سے ان کی صحت کاملہ کے لئے دعا کی درخواست ہے (رشید خان رانا چک ۸۸ ج ب لائل پور)

۳۔ میرے لڑکے کریم الدین بعمر ۹ سال کی آج ایک حادثہ میں ران کی ہڈی ٹوٹ گئی ہے بزرگان سلسلہ و احباب جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ انھیں کامل صحت عطا فرمائے۔
(شیخ محمد الدین قادیانی بلاک ۱۹ سرگودھا)

لاہور ڈھاکہ اور کراچی میں ٹیلی ویژن سٹیشن قائم کئے جائینگے

ٹیلی ویژن سٹیشن چلانے کیلئے تین کمپنیوں کو اجازت دی جائے گی

کوئٹہ ۱۲ اپریل حکومت پاکستان نے ملک میں ٹیلی ویژن چلانے کے لئے ایک کارپوریشن قائم کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ اس کے ارکان فی صد حصص حکومت کے پاس ہوں گے۔ جبکہ باقی انچاس فی صد نجی شعبہ میں فروخت کئے جائیں گے۔ کارپوریشن کے قیام سے پہلے آئندہ سال اپریل تک لاہور ڈھاکہ اور کراچی میں تجارتی طور پر تین ٹیلی ویژن سٹیشن قائم کئے جائیں گے۔ اس امر کا انکشاف وزارت اطلاعات کے سیکرٹری مسٹر الطاف گوہر نے آج یہاں اخباری نمائندوں سے بات کے دوران کیا۔ آپ نے بتایا کہ کراچی لاہور اور ڈھاکہ کے ٹیلی ویژن سٹیشن پائلٹ سٹیشن ہوں گے۔ آپ نے بتایا ان ٹیلی ویژن سٹیشنوں کو چلانے میں بارہ کمپنیوں نے دلچسپی ظاہر کی تھی اور ان میں سے تین کمپنیوں کو اس کام کے لئے چن لیا گیا ہے۔ مسٹر الطاف گوہر نے مزید بتایا کہ بعد ازاں چٹاگانگ، پشاور اور راولپنڈی میں بھی ٹیلیویژن سٹیشن قائم کئے جانے کا امکان ہے بشرطیکہ مزید ٹیلیویژن کمپنیاں حکومت کی شرائط تسلیم کرلیں متذکرہ سٹیشن قائم کرنے کا تجربہ نفع یا نقصان کی کسی ذمہ داری کے بغیر شروع کیا جائے گا اور ہر کمپنی کو صرف ایک ٹیلیویژن سٹیشن چلانے کی اجازت ہوگی تجرباتی مدت کے دوران میں ریڈیو پاکستان کے ڈائریکٹر جنرل نشر کئے جانے والے تمام پروگراموں کی نگرانی کریں گے۔

پاکستان اور کویت کے درمیان تجارت بڑھانے کے لئے مذاکرات

کراچی ۱۲ نومبر۔ پاکستان کے وزیر تجارت مسٹر وحید الزمان اور کویت کے وزیر تجارت خلیفہ خالد الغنائم کے درمیان آج دونوں ملکوں کے درمیان تجارت بڑھانے کے امکانات کے بارے میں مذاکرات شروع ہوئے۔ ان میں کویت کے تجارتی وفد کے ارکان اور پاکستان کی طرف سے ڈائریکٹر جنرل فروغ برآمدات ڈی سپلائز فوڈ ہنچ تجارت بیورو کے نائب صدر محکمہ خوراک کے جائنٹ سیکرٹری نے بھی شرکت کی خلیفہ الغنائم نے بتایا کہ کویت پاکستان کو اپنی تجارت بڑھانے کے لئے ہر ممکن مدد دے گا کویت صرف تیل برآمد کرسکتا ہے اور پاکستان کو اس وقت کویت میں باسمتی چاول فروخت کرنے کی اجارہ داری حاصل ہے۔ پاکستان سوتی کپڑا، چمڑے کا سامان اور متعدد دوسری اشیاء کویت کو برآمد کر سکتا ہے۔ آپ نے بتایا کہ کویت کی معیشت آزاد ہے۔ پاکستانی برآمد کنندگان اس سے بہت فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔ ہمارے ہاں پاکستان میں کھانے پینے کی اشیاء بھی بڑی آسانی سے فروخت ہوسکتی ہیں

کوئٹہ میں معمولی زلزلہ

کوئٹہ ۱۲ نومبر کل صبح ساڑھے آٹھ بجے کوئٹہ کی رسد گاہ سے مقامی زلزلے کا معمولی جھٹکا ریکارڈ کیا یہ جھٹکا معمولی وقفہ کے لئے محسوس کیا گیا۔ کسی جانی یا مالی نقصان کی اطلاع موصول نہیں ہوئی۔

سارے عراق پر صدر عارف کا کنٹرول

کراچی - ۱۲ نومبر۔ عراقی سفارت خانہ نے اعلان کیا کہ سارے عراق پر صدر عارف کا مکمل کنٹرول ہے۔ جہاں اب حالات معمول پر آگئے ہیں۔ سفارت خانہ کے اعلان میں یہ بھی بتایا گیا کہ صدر عارف نے ملک کی بھلائی سلامتی اور خوشحالی کی خاطر عنان اقتدار اپنے ہاتھ لینے کے بعد جو کارروائی کی ہے اس سلسلہ میں انہیں عوام کی پوری حمایت حاصل ہے

امریکہ پاکستان کو دو کروڑ سولہ لاکھ ڈالر کے نئے بلا سود قرضے دے گا

تین سمجھوتوں پر دستخط ہوگئے

کراچی ۱۲ نومبر۔ پاکستان اور امریکہ کے درمیان کل یہاں تین مختلف سمجھوتوں پر دستخط ہوئے ہیں جن کے تحت امریکہ پاکستان کو ویسٹرن ریلوے اور واپڈا کے لئے مجموعی طور پر دو کروڑ اور سولہ لاکھ ڈالر کے بلا سود قرضے دیگا۔ ان میں پاکستان ویسٹرن ریلوے کی تجدید و ترقی کے لئے ایک کروڑ پینتالیس لاکھ ڈالر واپڈا کے کام میں امداد کے لئے چھتیس لاکھ ڈالر واپڈا کے کام میں امداد کے لئے چھتیس لاکھ ڈالر کے قرضے شامل ہیں۔ ان معاہدوں پر پاکستان کی جانب سے اقتصادی امور ڈویژن کے سیکرٹری مسٹر ایس عثمان علی اور امریکہ کی جانب سے امریکی امدادی مشن کے ڈائریکٹر مسٹر ڈبلیو جی کینیڈی نے دستخط کئے ریلوے کے لئے دئے جانے والے قرضہ امریکی ایجنسی برائے بین الاقوامی ترقی کی منظوری سے امریکہ میں ریل گاڑیوں کے سامان کی خریداری کے لئے ہے۔ اس سامان میں ریلوے انجن مشینیں، برقی پیمائش اسامان کا سامان۔ ریلوے پٹڑیوں کی تجدید و توسیع اور پلوں کا سامان۔ سگنلوں کے سسٹم کی تجدید کا سامان اور ریلوے کی دوسری ضروریات سے متعلقہ سامان شامل ہوگا۔

الفضل میں اشتہار دے کر

اپنی تجارت

کو فروغ دیں۔

جاپان نے امریکہ کے دباؤ کے تحت انکار کیا تھا'

واشنگٹن ۲۰ نومبر پاکستان انٹرنیشنل ایئر لائنز نے چین کے راستے ٹوکیو تک فضائی سروس شروع کرنے کی درخواست کی تھی جسے جاپانی حکومت نے تسلیم کرنے سے انکار کردیا تھا امریکی وزارت خارجہ نے جاپان کے اس فیصلہ پر اطمینان کا اظہار کیا ہے کیونکہ اس نے جاپان سے جو مطالبہ منوانے کے لئے دباؤ ڈالا تھا وہ کامیاب رہا ہے۔

واشنگٹن میں کسی شخص نے اس بات کی تردید نہیں کی کہ امریکہ نے پاک چین فضائی معاہدہ پر گہری تشویش ظاہر کی تھی اور امریکہ نے پی آئی اے کی درخواست مسترد کرانے کے لئے جاپان پر دباؤ ڈالا تھا۔ پاکستان نے جاپان کے انکار کے باوجود پاکستان اور چین کے درمیان فضائی سروس شروع کرنے کے متعلق جو اعلان کیا ہے امریکی حکام نے ابھی اس پر کوئی تبصرہ نہیں کیا تاہم ری پبلکن پارٹی کے چیئرمین مسٹر ولیم نے مطالبہ کیا ہے کہ مشرقی پاکستان اور چین کے درمیان ہوائی جہازوں کی آمد و رفت کے معاہدہ کے اسباب کی تحقیقات کی جائے کہ یہ معاہدہ کیوں کیا گیا تھا مسٹر ملر نے ایک امریکی نامہ نگار کو انٹرویو دیتے ہوئے کہا کہ امریکہ غیر ملکی امداد کے بل کی منظوری سے پہلے پاکستان اور چین کے فضائی معاہدہ پر گہری توجہ سے غور کرنا چاہیئے

باپ کے قاتل کو سزائے قید

منٹگمری ۱۲ نومبر۔ ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ منٹگمری ملک کرم داد خان نے اوکاڑہ کالج کے ایک سابق طالب علم محمد ایاز خان کو ۱۴ سال قید بامشقت کی سزا سنائی ہے ایاز خان پر الزام تھا کہ اس نے اپنے باپ الیاس خان کو قتل کیا ہے بیان کیا جاتا ہے کہ الیاس خان نے ایاز کو منع کیا تھا کہ وہ اپنے مزارع غوث اور غلام کی بیوی کو تنگ نہ کرے ایاز کو اس حرکت سے باز رکھنے کے لئے الیاس نے اسے گاؤں سے نکال کر کالج داخل کر دیا اس واقعہ سے مشتعل ایاز مشتعل ہوگیا ایک دن چھپ کر گاؤں پہنچا اور اپنے باپ کی بندوق چرا کر اسے گولی مار کر ہلاک کردیا۔

آزاد کشمیر میں لازمی فوجی تربیت

سیالکوٹ ۲۱ نومبر۔ وزارت امور کشمیر کے سیکرٹری اور حکومت آزاد کشمیر کے مشیر اعلیٰ مسٹر امان اللہ خان نیازی نے کہا ہے کہ آزاد کشمیر میں ہر صحت مند شخص کو لازمی فوجی تربیت دینے کی سکیم پر غور کیا جا رہا ہے الفضل نے کہا میری رائے میں ۱۶ برس سے زائد عمر کے طلباء کو بھی فوجی تربیت دی جانی چاہیئے

○ - کوئٹہ ۲۱ نومبر۔ کوئٹہ میں کل صبح ۸ بجے تھوڑی سی دیر کے لئے زلزلے کا ایک خفیف جھٹکا محسوس ہوا۔

دولت مشترکہ اور پاکستان کے درمیان

پہلا غیر سرکاری ٹسٹ برابر رہا

کراچی ۲۱ نومبر۔ دولت مشترکہ اور پاکستان کے درمیان پہلا غیر سرکاری میچ ہار جیت کا فیصلہ ہوئے بغیر ختم ہوگیا یہ میچ کا آج آخری دن تھا دولت مشترکہ کی ٹیم سارا دن کھیلتی رہی اور اس نے پاکستان کو اپنی دوسری اننگز شروع کرنے کا موقعہ ہی نہیں دیا جب کھیل ختم ہوا تو دولت مشترکہ نے ۸ وکٹوں پر ۴۵۲ رنز بنائے تھے سلیمان اور ڈکیل کھیل رہے تھے اور دونوں نے بالترتیب ۴۲ اور ۹۴ رنز بنائے تھے۔

قابل فروخت اراضیات

ضلع لائل پور کے مندرجہ ذیل مواضعات میں صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کی ملکیتی زرعی اراضیات قابل فروخت ہیں ان کے کوائف نیچے درج کئے جا رہے ہیں رقبہ جات نہری اور باموقعہ ہیں اخراجات رجسٹری وغیرہ ہر قسم بذمہ خریدار ہوں گے بخواہشمند احباب موقعہ ملاحظہ فرمانے کے بعد بذریعہ خط و کتابت یا بالمشافہ ناظم جائیداد صدر انجمن احمدیہ سے قیمت کا تصفیہ فرمالیں۔

	نام موضع جہاں اراضی واقع ہے	تحصیل	رقبہ مع قسم زمین
۱	گوکھووال چک ۲۷۶/ر ب	لائل پور	۳ مربعے - ۳۱ کنال نہری
۲	چک کھیوا ۱۲۶ گ ب	لائل پور	۱۴ - ۴ " نہری
۳	چک ۶۸/ر ب	لائل پور	۱۰ - ۲ " نہری
۴	چک ۲۲۶ گ ب خانپور	ٹوبہ ٹیک سنگھ	۱۵ - ۸۷ " نہری
۵	"	"	۱۳ - ۲۱ " "
۶	محمد آباد چک ۲۸۵ گ ب	ٹوبہ ٹیک سنگھ	۱۳ - ۸ " نہری

(ناظم جائداد صدر انجمن احمدیہ)

درخواست دعا

مکرم چوہدری انور احمد صاحب کاہلوں آج کل لندن تشریف لے گئے ہوئے ہیں وہاں سے اطلاع موصول ہوئی ہے کہ آپ کچھ بیمار ہیں احباب جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں کامل صحت عطا فرمائے۔

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۷